



صلی اللہ
علیہ وسلم

رسول کی خوار

تحقیق: ڈاکٹر محمد احمد سعید

مرکزی مجلس احناف
لاہور

۱۰۲۳۷

کتاب کا نام ————— رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز
مرتب ————— ڈاکٹر محمود احمد ساقی ^{جی}
ناشر ————— جا فٹ مجوہ ثبہ
قیروف دینگ ————— پیغمبار
خطیب جامعہ باب الاسلام
ملتے کا پتہ
مرکزی مجلس احاف
سُنّی رضوی جامع مسجد پاک ٹاؤن
کھاہیں روڈ چونگی اہر سدھو۔ لاہور
فون: ۵۸۱۲۶۸۰

انتساب

اشخاص کے ہجوم میں
عہدہ ز شخصیت

موجودہ دور کے حکیم الامت
اسم باسمی استاذی المکرم
حضرت علامہ شیخ الحدیث

مولانا محمد عبدالحکیم شرف قادری^{مدظلہ}
کے نام

جنپول نے اس صدی کی شاہکار تصنیف

”من عقائد اہل السنۃ“

لکھ کر اہل سنت و جماعت کا نام فخر سے بلند کر دیا ہے۔

یہ کتاب اس قابل ہے کہ اسے تنظیم المدارس کے نصاب میں داخل کیا
جانا چاہیے۔

محمود احمد ساقی

فاضل جامون نظامیہ ضویہ لاہور

فہرست مضمایں

عنوانات	صفحہ	عنوانات	صفحہ
انتساب	۱۵	اذان کے ساتھ درود شریف	
دضو کے فرائض	۱۶	انکوٹھے چونا	۷
دضو کی سنیتیں	۱۸	مسئلہ اقامت	۷
غل کے فرائض	۲۰	تبکیر تحریمیہ	۸
غل کی سنیتیں	۲۱	قیام	۸
تینم اور اس کا طریقہ	۲۱	شناہ	۹
دضوا و تینم کا لٹٹا	۲۲	تعوز	۱۰
موڑوں پر منع	۲۲	تسیہ	۱۰
مسح کا طریقہ	۲۲	سورہ فتح	۱۱
ضروری اصلاحات	۲۴	رکوع	
اذان اور اس کا جواب	۲۸	وقمر و جلسہ	۱۲
اذان کے بعد دعا	۳۰	تبیع و تجدید	۱۳
تشویب	۳۰	سجدہ	۱۳

عنوانات	صفیحہ	عنوانات	صفیحہ
نماز عشا	۳۱	قعدہ	۶۹
تین رکعت و تر	۳۱	تشہد	۵۲
نماز جمعہ	۳۳	نماز کی شرائط	۵۸
نماز عیمہ	۳۴	نماز کے فرائض	۶۱
نماز تاریخ بیس رکعت کا ثبوت	۳۵	نماز کے واجبات	۶۳
نماز جنازہ	۳۶	نماز کی سنتیں	۶۴
نکے سرنماز مکروہ ہے	۳۷	نمازوٹ جاتی ہے	۷۰
بہ مذاہب کے پچھے	۳۸	نمازیں اور ان کا طریقہ	۷۵
نماز کا شرعی حکم	۳۸	نماز فجر	
دارِ حی منڈے یا مشت	۵۳	ہاتھ آٹھانا	۷۶
سے کم دارِ حی والے کے	۵۴	بلند آواز سے ذکر	
پچھے نماز کا شرعی حکم	۵۸	نماز کے بعد دعا	
خطبات جمعہ	۳۹	نماز ظہر	
وعیدین	۴۰	نماز عصر	
نقشِ دائمی اوقاتِ نماز	۸۸	نماز مغرب	۸۵



وضو کے فرائض

وضو کے چار فرض (ارکان) ہیں :

- ۱۔ پورے چہرے کا دھونا
- ۲۔ ہاتھوں کو کہنیوں سہیت دھونا۔
- ۳۔ سر کے چوتھے حصے کا مسح کرنا۔
- ۴۔ پاؤں کو ٹخنوں سہیت دھونا

وضو کی نعمتیں

وضو کی ۱۸ نعمتیں ہیں :

- ۱۔ شروع میں نیت کرنا۔
- ۲۔ شروع میں بسم اللہ شریف کا پڑھنا۔
- ۳۔ دونوں ہاتھوں کو کلائیوں (گھری باندھنے کی جگہ) تک دھونا۔
- ۴۔ شروع میں مسوک کرنا۔
- ۵۔ تین بار ٹھلی کرنا۔
- ۶۔ تین چلوپانی کے ساتھ تین پارناک میں پانی جڑھانا۔
- ۷۔ انگلیوں کا خلاں کرنا۔
- ۸۔ اعضاء کو تین تین بار دھونا
- ۹۔ ایک بار پورے سر کا مسح کرنا۔

- ۱۰۔ کاؤں کا مسح کرنا۔
- ۱۱۔ اعضا رکو مسل و حوتا (یعنی درمیان میں وقفہ نہ ہو)
- ۱۲۔ ترتیب سے ذہونا۔
- ۱۳۔ ما تھوں اور پاؤں کو دھوتے وقت دائمی طرف سے اور انگلیوں سے شروع کرنا۔
- ۱۴۔ گردان کا منح کرنا۔
- ۱۵۔ اعضا رکو ملنا۔
- ۱۶۔ روزہ نہ ہو تو اچھی طرح مکلی سرنا اور ناک میں پانی چڑھانا۔
- ۱۷۔ گھنی دار ٹھی کا خلاں ہرنا۔ ۸۔ سر کا مسح آگے سے شروع کریں۔

غسل کے فرائض

- غسل کے تین فرضیں ہیں :
- ۱۔ مکلی سرنا
 - ۲۔ مکلی سرنا ناک میں پانی چڑھانا
 - ۳۔ پورے جسم کو ایک بار دھونا

غسل کی شتیں

غسل کی پانچ شتیں ہیں:

- ۱۔ بسم اللہ تشریف سے شروع کرنا۔ (غسل خانہ میں داخل ہونے سے

پہلے پڑھے۔

۲۔ نیت کرنا۔

۳۔ دونوں ہاتھوں کو کلاسیوں تک دھونا۔

۴۔ اگر نجاست لگی ہو تو اسے الگ طور پر صاف کرنا

۵۔ استنجا کرنا۔

تیتم اور اس کا طریقہ

اگر پانی نہ ملے یا پانی استعمال کرنے کی طاقت نہ ہو لیعنی بیماری پڑھنے یا بیمار ہونے کا خطرہ ہو یا آدمی مسافر ہو اور اس کے پاس صرف اتنا پانی ہو جو پینے کے لئے ضروری ہے اور تلاش کے باوجود دیپانی نہیں ملتا تو وہ تیتم کر کے نماز پڑھے۔

تیتم پاک مٹی یا گرد و غبار سے کیا جاتا ہے۔ پاک مٹی کے سامنے رکھیں یا گرد و غبار ہو، پھر سب سے پہلے نیت کریں کیونکہ تیتم کے لئے نیت ضروری ہے۔

میں تیتم کرتا ہوں تاکہ میرے لئے نماز پڑھنا چاہزہ ہو جائے پھر دونوں ہاتھوں کی سہیلیوں کو اس مٹی پر ماریں اور ان کے ساتھ چہرے کا مسح کریں لیعنی چہرے پر مل لیں، پھر دوبارہ اس طرح دونوں ہاتھوں کو مٹی پر مارنے کے بعد دونوں ہاتھوں اور بازوں پر لیں۔ اب تیتم مکمل ہو گیا، جب تک تیتم باقی ہے اس کے ساتھ فرض، نفل ہر قسم کی نماز پڑھ کئے ہیں، لیکن جب تیتم ٹوٹ جائے تو دوبارہ کر لیں۔

وضو اور تہمیم کا لٹانا

جن چیزوں سے وضو ٹوٹتا ہے یعنی پیشاب، قضاۓ حاجت،
ہوا کا لکنا، جنم کے کسی حصے سے خون کا نکل کر آگے جاری ہتنا اور
منہ بھر کر قی آنا۔ ان چیزوں سے تہمیم بھی ٹوٹ جاتا ہے۔ اس کے علاوہ
پانی میں جائے اور وضو کرنے کے قابل ہو جائے تو بھی تہمیم ٹوٹ جائے گا۔

موزوں پر مسح

جب سردیوں کے موسم میں بعض لوگ موزے پہنچتے ہیں تو
انہیں یہ چھوٹ دی گئی ہے کہ وہ موزے اٹا کر پاؤں دھونے کی وجہ
موزوں پر مسح کریں۔ موزے چڑے یا اس طرح کی کسی چیز کے ہوتے ہیں
جراویں پر مسح ناجائز ہے۔ موزوں پر مسح کرنے والا اگر مقیم ہے یعنی
شرعی سفر پر نہیں ہے تو ایک دین زات تک جب بھی وضو کرے مسح کرے۔
لیکن ایک دین رات کے بعد موزے اٹا کر دوبارہ پاؤں دھونا ہونگے
موزوں پر مسح کے سلے میں درج ذیل باتوں کو پیش نظر کھنڈری ہے:-
۱۔ موزے چڑے وغیرہ کے ہوں، کسی کپڑے یا نائلوں وغیرہ کے نہ
ہوں اور نہ ہی ادن وغیرہ کے ہو سکتے ہیں۔

۲۔ موزے پہنچنے سے پہلے وضو کر لیں چلے ہے نماز کا وقت نہ ہو، پھر
موزے پہنچنے یا صرف پاؤں دھون کر موزے پہنچنے اور پھر وضو کر لیں۔

۳۔ موزے پہننے کے بعد جب پہلی مرتبہ بے وضو ہوں تو اس وقت سے مدتِ صح شما ہوگی ۔

۴۔ مقیم آدمی ایک دن رات موزوں پر مسح کر سکتا ہے اور مسافر تین دن رات تک جب یہ وقت مکمل ہو جائے اور آپ باوضو ہوں تو صرف بنے سے آتا رکغفل رہیں اور پاؤں بھی دھوئیں ۔

۵۔ اگر غسل فرض وجاے تو اب موزوں پر مسح نہیں ہو سکتا موزے آتا رکغفل رہیں اور پاؤں بھی دھوئیں ۔

مسح کا طریقہ

ہاتھوں کو تار کے دونوں پاؤں کے اگلے حصے پر دونوں ہاتھوں کی تین تین انگلیاں رکھیں اور پھر انہیں اوپر پنڈل کی طرف لایں مسح ہو جائے گا ۔

اذان اور اس کا جواب

مسجد میں نماز کیلئے بُلانے کی خاطر جو طریقہ اختیار کیا جاتا ہے اُسے اذان کہتے ہیں اذان کے الفاظ یہ ہیے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ مَا يَرَى مَا يَرَى

اَشَهَدُ اَنْ لَا إِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَنْ شَهِدَ اَنْ لَا إِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اَشَهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ اَشَهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ

حَمْدٌ عَلَى الصَّلَاةِ حَمْدٌ عَلَى الصَّلَاةِ

حَمْدٌ عَلَى الْفَلَاحِ حَمْدٌ عَلَى الْفَلَاحِ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا إِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

نوٹ: فخر کی اذان میں حَمْدٌ عَلَى الْفَلَاح کے بعد دو مرتبہ الصَّلَاةُ حَيْوَمِنَ النَّوْمٍ (نماز نیند سے بہتر ہے) کے الفاظ کہیں۔

۲۔ اذان خاموشی سے سنبھالیں اور مزون جو کلمہ کہے آپ بھی دہی کلمہ کہیں مثلاً وہ اَللّٰهُ اَكْبَر کہے تو آپ بھی اَللّٰهُ اَكْبَر کہیں۔ لیکن حَمْدٌ عَلَى الصَّلَاةِ اور حَمْدٌ عَلَى الْفَلَاح کے جواب میں لا حُولَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھیں اور الصَّلَاةُ حَيْوَمِنَ النَّوْمٍ کے جواب میں یوں

کہیں صدقت و بورت و بالحق نستقیت اتنے سچ کہا اچھا کام کی
اور حق بات کی)

تجیر تحریر کے جواب میں یہی کلمات کہیں البتہ قد فامتِ الصلوٰۃ
کے جواب میں کہیں : آقَمَهَا اللَّهُ وَآدَمَهَا مَادَمَتِ السَّمْوَاتُ
وَالْأَرْضُ (اللَّهُ تَعَالَى اسے قائم و دائم رکھے جب تک زمین اور آسمان
قائم ہیں)

اذان کے بعد دعا

جب اذان مکمل ہو جائے تو پہلے درود شریف رہیں اور پھر یہ
دعا مانگیں :

**اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدُّعَوَةِ التَّامَةِ وَالصَّلَاةِ الْفَاضِلَةِ
إِنَّ مُحَمَّدًا مَوْلَانَا وَالْمُسِّلَةَ وَالْفَضْلَةَ وَالرَّحْمَةَ الْفُعْلَةَ وَالْعَلِيَّةَ
مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدَنَا وَأَرْزَقَنَا سَفَاعَتَهُ يَوْمَ
الْقِيَمَةِ إِذَلَّ لَوْ تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝**

جب نازکھڑی ہونے لئے ہے تو اس وقت مزدان ہو کلمات
کہتا ہے اسے تجیر یا اقامت کہتے ہیں ۔

تجیر کے الفاظ بھی وہی ہیں جو اذان کے میں البتہ حق علی الفلاح
سے بعد درستہ قد فامتِ الصلوٰۃ (تحقیق نر کے لئے جاعت کھڑی

ہو گئی)

تشریف

جب جماعت قریب ہو تو اس سے پانچ منٹ پہلے لوگوں کو مطلع کرنے کیلئے کہ جماعت قریب ہے جو اعلان کیا جاتا ہے لے کے تشریف کہتے ہیں جس کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ جماعت سے پانچ منٹ پہلے لاڈ سپکر پر الصلوٰۃ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَ عَلَى أَكْلَ وَ صَحَابَكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ پڑھیں اگرچہ یہ طریقہ ضروری نہیں لیکن اچھا ہے۔

اذان کے ساتھ درود شریف | دیگر اوقات کی طرح اذان

علیہ السلام کی بارگاہ میں درود السلام پیش کرنا جائز اور اجر و تواب کا باعث ہے۔ قرآن پاک میں ہے ان اللہ و ملئکتہ یصوت علی النبی یا یہا الَّذِينَ امْنُوا صَلَوَاتُهُ وَسَلَامٌ وَسَلَامٌ سَلِیمانہ (احزاب ۲۳) بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی علیہ السلام پر درود صحیح ہے میں۔ اے ایمان والوں تم بھی آپ پر تعظیم کے ساتھ صلوٰۃ وسلام بھجو۔

ترمذی میں ہے قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اولیٰ الناس بی اکثر ہو صلوٰۃ علیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ پر زیادہ درود شریف پڑھنے والا (قیامت کے روز) میرے زیادہ قریب ہو گا۔ صحیح مسلم میں ہے بنی علیہ السلام فرماتے ہیں اذَا سَمِعْتُو الْمَوْذُنَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ ثُمَّ صَلُّوا علیٰ فَإِنْ سَلَّى عَلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ مُّبَارَكٌ امس، مشکوٰۃ باب الاذان ۶۵) جب تم مذون سے اذان سن تو جس طرح مذون کے تم بھی کہو پھر مجھ پر درود شریف پڑھو۔ بیشک جو شخص مجھ پر لیک بار درود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

جلال الدین قیم میں ہے بنی نے فرمایا کل کلام لا یذ کو اللہ فیہ فیدا، به وہا نصلوٰۃ علیٰ فھو اقطع ول جزم۔ ہر دہ کام جسے اللہ کے ذکر اور مجھ پر درود شریف سے شروع نہ کیا جائے تو وہ ناقص اور برکت سے خالی ہے۔ بلاشبہ اذان بھی کلام ہے لہذا اس سے پہلے درود پڑھنا خود بنی علیہ السلام کے ارشاد مبارک سے ثابت ہوا اور یہ بھی ہدایت ہوا کہ باعث خوب برکت ہے۔ رد المحتار شامی میں ہے و بین یہ دی الامور المهمة لواراہم کاموں سے پہلے درود شریف پڑھنا مستحب ہے۔

امام سخاوی فرماتے کہ کمھر میں (چھٹی صدی میں) موذن اذان کے ساتھ خلیفہ اور وزیر پرسلام کبھی تھے فلماتولی الملک العادل صلاح الدین ابن ایوب فابطل هذه البدعة وامر الموزنين بالصلوة والتسليم على رسول الله صلى الله عليه وسلم بدل قل البدعة وامر بها اهل الومصار والقرى فجزاهم الله خيراً (القول البیدع فی الصلوة علی الحبیب شفیع ۱۹۲) جب سلطان عادل صلاح الدین کی حکومت قائم ہوئی تو انہوں نے اس بدعۃ کو ختم کر دیا اور موذنوں کو حکم دیا کہ وہ اذان کے ساتھ اس بدعۃ کی بجائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر دوسلام پیش کریں اور یہ حکم تمام شہروں اور دیباں میں نافذ کر دیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزاۓ خیر عطا فرمائے ہے۔ — حرم شریفین میں موذنین اذانوں کے ساتھ بنی صلی اللہ علیہ وسلم کی بائگاہ میں درود شرفی پیش کرتے تھے۔

اذان و اقامت میں انگوٹھے چومنا مستحب

کاظم مبارک سنکرا و خصوصی طور پر اذان و اقامت کے وقت انگوٹھے چومنا اور آنکھوں پر رکنا مستحب ہے اور ذریعہ خیر و برکت ہے۔ فتاویٰ رہنمایہ شامی میں یہ ویسے صحیحات یقیناً عند السماع الاولى من الشهادة صلی اللہ علیک وسلم یا رسول اللہ و عند الثانية منها قوله علیی بک یا رسول اللہ نعم يقول اللہ و متعنی بالسماع والبصر بعد وضع ظفری الابهار میں علی العینین فانه علیہ السلام فاما لہ الى الجنة (فتاویٰ رضویہ ۵/۳۳۶) — و فی کتب الفردوس من قبل ظفری ابھا میں عند سماع۔ اشہدُ انَّ مُحَمَّداً رَسُولَ اللَّهِ فِي اِذَانِ اَنْقَادِهِ وَمَدْخَنَهِ فِي صَفَوْفِ الْجَنَّةِ۔ اذان میں پہلی بار استہدَ انَّ مُحَمَّداً رَسُولَ اللَّهِ سُنْكَرٌ صلی اللہ علیک

یا رسول اللہ کہنا اور دوسری مرتبہ سُنِ رقرۃ عینی بک یا رسول اللہ (لے اللہ کے رسول میری آنکھوں کی ٹھنڈک آپ کے نام کی برکت سے ہو) پڑھا متحب ہے اور پھر اپنے انگوٹھوں کو آنکھوں پر رکھ کر کہے لے اللہ! مجھے کان اور آنکھ سے نفع پہنچا تو بے شک بنی علیہ السلام اس شخص کی جنت کی طرف قیادت خود فرمائیں گے اور کتب الفردوس میں حدیث ہوئی ہے کہ جو شخص اشہد انّ محمد رسول اللہ سُنِ کراپنے انگوٹھوں کے ناخن چوہے گا تو میں خود اس کی قیادت کروں گا اور اسے جنت کی صفوں میں داخل کراؤں گا۔ (المقادیۃ
فی الاحادیث الدائرة علی الائمة حرف میم حدیث ۲۰۱ ص ۲۸۷) — شارح مشکوٰۃ علام علی فاری مکنی اپنی کتاب موضوعات بکریہ میں فرماتے ہیں: قلت واذ ثبت رفعه
الى الصدیق فیکفی للعمل لذا القوله علیہ الصلوٰۃ والسلام علیکم بستی وستة
الخلفاء الراشدین میں نے کہا اور جب اس حدیث کی سند کا حضرت صدیق اکبر تک پہنچا
ٹابت ہے تو ہمارے عمل کرنے کافی ہے۔ بوجہ ارشاد ہوئی کہ کشم پر میری سنت اور
میرے خلفاء راشدین کی سنت لازم ہے۔ (الاسرار المرفوع في الاخبار المضویہ موضوعات
بکری حدیث ۲۰۹ ص ۲۱۰)

شیخ علی قاری مکنی نے جس عمل صدیق اکبر کا ذکر کیا ہے وہ یہ ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق
نے جب اشہد انّ محمد رسول اللہ سُنَّاتُو بِهَا قرۃ عینی بلک یا رسول اللہ
اور اپنے انگوٹھوں کو چوہم کر آنکھوں پر لگا یا تو بنی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص میرے اس
پیارے کی طرح کرے گا تو اسکے گناہ معاف کردیجئے جائیں گے۔ اور مقاصد حسنة مطبوعہ مدینہ
منورہ میں ہے اس شخص کرنے میری شفاقت علاں ہو گئی۔

اقامت بیچھے کر سنتا مستون ہے اس مسئلہ کی دعویٰ ہیں ہیں۔

پہلی یہ کہ مقتدی موجود ہوں اور امام صاحب موجود نہ ہوں اور اقامت شروع ہو جائے تو سنت یہ ہے کہ مقتدی بیچھے رہیں اور امام کے مصلیٰ کی طرف آنے پر کھڑے ہوں چنانچہ بخاری مسلم میں ارشاد نبوی ہے۔ اذا اقيمت الصلوة فلادتفتو مواحتي تردوني جب نماز کی اقامت کی جائے تو مت کھڑے ہو جایا کرو جب تک مجھے اپنی طرف آئانہ دیکھو۔ (بخاری حدیث نمبر ۳۲۳ باب الاذان نزھۃ القاری شرح بخاری جلد ۲ ص ۳۱۹، مسلم باب المساجد حدیث نمبر ۲۱۷ شرح صحیح مسلم از علامہ علامہ غلام رسول سعیدی ج ۲ ص ۲۱۵ 'ابوداؤد صلوٰۃ'، ترمذی صلوٰۃ، نائی اذان، دارمی صلوٰۃ مذاموجہ)

دوسری صورت یہ ہے کہ امام اور مقتدی دونوں موجود ہوں۔ اس صورت میں قد اقامت الصلوٰۃ پر یا ذرا پہلے (یعنی حنی محلی الصلوٰۃ حنی علی العذاج پر) کھڑے ہونا سنت ہے اور اقامت کے شروع میں کھڑے ہو جائیں جس طرح آجکل رواج بن گیا ہے خلافِ سنت اور مکوہ ہے۔ چنانچہ امام یہیقی اور دیکھر محدثین نے حضرت عبداللہ بن اوفی سے روایت کی ہے کہ آپ فرماتے ہیں کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذ قال بلل قد قامت الصلوٰۃ نہض فبحتر حضرت بلال رضی اللہ عنہ جب قد قامت الصلوٰۃ کہنے لگتے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اٹھ کھڑے ہوتے اور تکبیر کہتے۔ امام بخاری کے دادا استاذ شیخ محدث عبد الرزاق اپنے مصنف میں روایت کرتے ہیں کہ حضرت عطیہ تابعی فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھتے تھے تو جو نبی اقامت شروع ہوئی تو ہم اٹھ کھڑے ہوئے تو حضرت عبد اللہ نے فرمایا بیٹھ جاؤ جب قد قامت الصلوٰۃ کہنے لگے تو کھڑے ہونا۔ محدث عبد الرزاق روایت فرماتے ہیں: کافوا

یکرہون ات ینہض الرجل الی الصلوۃ حین یاخذ المؤذن فی اقامۃ
وہ (صحابہ کرام) مکوہ چلتے تھے کہ نمازی اقامۃ کے شروع میں ہی کھلے ہو جائے۔
(عمدة الفتاوی شرع بخاری ۱۵۳/۵، فتاوی عالمگیری ۱/۷۵)

پہنچ قابل حفظ باتیں

قبلہ کی طرف منزہ کر کے بھڑے ہیں، دونوں پاؤں کے درمیان چار انگلیوں کا فاصلہ رکھیں، مانگوں کو چورڑا نہ کریں، اس کے بعد نیت کریں۔

نیت خاص واسطے اللہ تعالیٰ کے دُورِ کعبت نماز سنت متابعت — رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وقت اس فجر کے منزہ طرف کے بعد شرافت کے۔

تیک تحریر میہ نیت کرنے کے بعد اللہ اکابر سمجھتے ہونے والوں کو اٹھائیں اور انگوٹھوں کے اندر والے حصے کو کافیں لگائیں یعنی کافیں کا جو نرم حصہ لشکا ہوا ہے جس میں عورتیں سوراخ کر کے پالیاں وغیرہ ڈالتی ہیں اس کے ساتھ لگائیں، جب کافیں سے انگوٹھے لگائیں تو والوں کی انگلیاں آپس میں ملی ہوئی ہوں اور ستحیلی کا رُخ قبلہ کی طرف ہو۔

نوٹ، عورتیں اپنے والوں کا نہ ہوں تک اٹھائیں، کافیں تک نہ لے جائیں۔

لامتحرا باندھنا اب والوں کا نہ ہوں اس کا طریقہ یہ ہے کہ ناف سے بچے بائیں والوں کی پیٹھ پر دایمیں والوں کی ستحیلی رکھیں، درمیان والی انگلیاں کلائی کے اوپر ہوں جبکہ چھوٹی انگلی اور انگوٹھے کے ساتھ کلائی کے گرد تحریر باندھیں کلائی وہ جگہ ہے جہاں

گھری باندھتے ہیں۔

نور، عورتیں سینے کے اوپر باندھیں اور ہائی ہاتھ کی پشت پر دایس ہاتھ کی تھیلی رکھیں اور مرد ناف کے نیچے باندھیں مردوں بچلے سینے کے اوپر باندھناست کے خلاف ہے۔

زیرِ ناف ہاتھ باندھنا مسنون ہے

ام بخاری وسلم کے استاذ امام ابو بکر بن الجوزی حضرت شیخہ حضرت والی ابن حجر رضی اللہ عنہ سے سند صحیح کے ماتحت روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں : رأیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یضع یمینہ علوی شماہہ تحت آسٹہ میں نے بنی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ ناف کے نیچے دایساں ہاتھ باندھیں : ہاتھ پر رکھتے تھے۔ ۱ محلی از ابن حزم بحوالہ نرہۃ القراء شرح بخاری ج ۲ ص ۲۹۵

ابوداؤد (سنن ابن اعرابی) سن بیقی اور دارقطنی میں ہے حضرت علی المتفق علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں السَّنَةُ وَضِعُ الْكَفْ عَنِ الْكَفْ تَحْتَ السَّرَّةِ تھیلی پر ناف کے نیچے رکھناست ہے۔ ۱ ابو داؤد ج ۱ ص ۱۱۰

قیام نماز میں کھڑا ہونے کو قیام کہا جاتا ہے

ثنا ثنا یہ ہے :

سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَبِحَمْدِهِ وَبَيْنَ أَيْمَانِ وَشَمَائِيلَ وَ

وَتَعَالَى جَدُّهُ وَلَا إِلَهَ غَيْرُهُ

تَعُوذُ أَحْمَدُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ○
(میں شیطان مردوں سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔)

بڑھنا تعوذ کہلا تا ہے۔ تسمیہ : بِسْمِ رَبِّ الْجَنَّاتِ الرَّحِيمِ فاتحہ سورہ فاتحہ ہے :

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ○ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ○ مَلِكُ

يَوْمِ الدِّينِ○ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ○

إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ○ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ

عَلَيْهِمْ لَا غَيْرَ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ○

آمِينٌ، آمِينٌ كِبَرَتْ مُسْتَحبٌ | تفسیر نظری میں حضرت عبدالعزیز
جاس سے مردی ہے فرماتے ہیں

میں نے نبی علیہ السلام سے آمین کے معنی دریافت کئے تو آپ نے فرمایا افضل (لے
اللہ) کر دے۔ ثابت ہوا کہ آمین دعا ہے اور دعا کے بدلے میں اللہ تعالیٰ کا اثاثا
ہے: ادعوا ربکم تضرعاً و خفیةً انَّهُ لَا يَجْعَلُ الْمُعْتَدِينَ (آلہ زان ۵۵)
تم اپنے رب سے گراہنگا ہوئے اور آہستگی کے ساتھ دعا کرو، مدد سے بڑھنے
والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اس آیت کی رو سے مستحب پیچے کے ضرورت کے بغیر دعائیں
آواز اوپنجی نہ کی جائے اور دعا کا پست آواز سے کی جائے۔

بخاری شریف و دیگر کتب احادیث میں ہے قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قال الامام غير المغضوب علیہم ولا الضالین فقولوا آمين فانه من وافق قوله قول الصادق خفرله ما تقدم من ذنبه۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اب امام ضیوالمغضوب علیہم ولا الضالین (بخاری باب الاذان حدیث نمبر ۹۹) نزہۃ القاری شرح بخاری مسلم کتاب الصوہ ج ۲ ص ۳۴۰، ابو داؤد کتاب الصوہ باب التائین دراء الدمام ص ۳۴۰) کہے پس تم آمین کہو پس جس کا قول فرشتوں کے قول کے مطابق ہوگا اس کے پسے گناہ معاف کردیے جائیں گے۔

اس حدیث سے دو مسئلے ثابت ہوئے (۱) فاتحہ امام نے پڑھنی ہے مقتدی نے نہیں پڑھنی (۲) آمین آہستہ کہنی ہے کیونکہ فرشتے آہستہ کہتے ہیں۔
 نائبی میں ہے نبی علیہ السلام نے فرمایا امام کے ولا الضالین کہتے ہی تم آمین کہو کیونکہ ان الاماں میں آمین اس وقت امام بھی آمین کہتا ہے۔ اس حدیث میں نبی علیہ السلام بتا رہے ہیں کہ امام بھی آمین کہتا ہے۔ ثابت ہوا کہ امام بھی آمین آہستہ کہتا ہے اس لئے بتانے کی ضرورت ہریں
 مسند امام احمد و مستدرک حاکم ابو داؤد (طیالسی) طبرانی اور دارقطنی میں ہے:
 عن وائل ابن حجر انه صلی معاً النبی صلی اللہ علیہ وسلم فلما بلغ غیر المغضوب قال آمین واحسني بمحاجة موته (نزہۃ القاری شرح بخاری ۳۴۹/۲)
 حضرت وائل ابن حجر رضی اللہ عنہ نے نبی مصیح اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ناز پڑھی۔ پس

جب آپ ولا الصالین پر پہنچے تو فرمایا آمین اور اپنی آواز آہستہ رکھی۔ ثابت ہوا کہ آمین اوپھی آواز سے کہنا خلافِ حق ہے۔

طحاوی میں ہے فلم يصل عمر ولا علی رضی اللہ عنہما یجھرو ان بسم را له الرحمن الرحيم ولو با مین۔ حضرت عمر فاروق اور حضرت علی المرتضی علیہ السلام عنہما بسم را له اور آمین اوپھی آواز سے نہیں کرتے تھے۔ (طہادی شریف ۱۲۰/۱) نوری، جن روایات میں اوپھی آواز سے آمین کہنے کا ذکر ہے، محققین نے تعلیم امت پر محول کیا ہے یعنی اوپھی آواز سے آمین کہنا بتانے کے لئے تھا کہ آمین سنت ہے اور یہ کہ اس کا مقام اور تلفظ کیا ہے؟

امام کے پیچھے قرأت فاٹکہ ممنوع ہے

امام احمد اپنی مسند میں، امام مسلم اپنی صحیح میں، ابن ماجہ اپنی سنن میں سیدنا ابو موسیٰ الشعري رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اذ اصلیتی تو فاتیمہ صفویہ کو واحد کو فاذ اکبر فکبر وَا و اذا قرأ فانصتوا (مسند امام احمد ج ۳ ص ۱۵۵، صحیح مسلم باب الشہود ص ۱۷۳)

جب تم نماز پڑھنا چاہو تو اپنی صفوی کو درست کرو بھر کوئی تمہاری امامت کرے جب وہ تکبیر کہے تو تکبیر کرو اور قرأت کرے تو چپ رہو۔

۲۔ امام احمد اپنی مسند میں امام ابو داؤد اور امام نسائی، ابن ماجہ اپنی سنن

میں، امام طحاوی شرح معانی الآثار میں سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: انما الامر لیوئُر بِهِ فَإِذَا قَرَأْنَا نَصَّتُوا۔ النَّفْظُ لِلنَّاسِ (مسند امام احمد: ج ۲، مس ۲، ابو راؤدح اس ۸۹، ن ۱۳۶، اب ماجہ ۴، ٹھریج ۱، ق ۱) امام اس لئے ہے کہ اس کی پیروی کی جائے پس جب وہ تحریر کہے تو تکمیر کرو اور جب قرأت کرے تو خاموش رہو۔

امام سلم نے اپنی صحیح میں فرمایا میرے نزدیک یہ حدیث صحیح ہے (ابح ص ۱) خود امام احمد نے اس سند کے ساتھ ذکر کرنے کے بعد دوسرے طریقے سے ذکر فرمایا۔ اب ماجہ میں بطريق جابر اور ابوالزری بیرون مذکور ہے۔ ان الفاظ کے ساتھ من کان له اما مر فقد اة الامر له قراءۃ

نیز امام طحاوی نے شرح معانی الآثار میں اپنی سند کے ساتھ بطريق موسی بن ابی عائشہ المخزویت فرطتے ہیں۔ علاوہ اس کے مختلف چار سندوں کے ساتھ روایت فرمایا۔ علاوہ ازیں سند احمد بن حنبل میں بھی ان کی خاص سند کیساتھ مذکور ہے۔ علاوہ ازیں یہ حدیث متعدد صحاپہ کرام سے روی ہے۔ دارقطنی نے اپنی سنن میں حضرت علیہ السلام علیہ السلام اس رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے اور طبرانی نے اوسط میں اور ابن علی نے کامل میں حضرت ابو سعید خدراہی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ادنیٰ تعبیر کے ساتھ نیز حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اب ماجہ میں نے کتاب الصنعا میں بھی روایت فرمایا۔ نیز دارقطنی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان الفاظ کے ساتھ

روایت فرمایا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا
 یکفیک قراءۃ الامام خافت او جھر (تجھے امام کی قرات کافی ہے آہستہ
 پڑھے یا بلند آواز سے پڑھے) (ٹمادی ج ۱ ص ۱۰۷، مسند احمد ج ۲ ص ۳۹۹)
 ۳۔ امام ترمذی نے اپنی جامع میں اور امام مالک نے اپنی موطا میں
 موقوفاً اور امام ابو جعفر طحاوی نے شرح معانی الآثار میں مرفوئاً حضرت جابر
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا:

من صلی رکعتہ لو یقرا نیہا با م العترات فلو يصل الا ان یکھون
 وراء لاما مر۔

(ترمذی ج ۱ ص ۱۰۷، موطا ۳۰، ٹمادی ج ۱ ص ۴۰)

جس نے کوئی رکعت بے سورۃ فاتحہ کے پڑھی اس نے نماز نہیں پڑھی مگر جب
 امام کے پچھے ہو (تو سورۃ فاتحہ نہ پڑھے) امام ترمذی نے اس حدیث کو حسن صحیح کیا.
 ۴۔ موطا امام محمد میں ہے کہ سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سیدنا
 امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت فرمائی۔

حدثنا ابوالحسن موسیٰ بن ابی عالیٰ شدھ عن حبید اہلہ بن مشداد و بن
 الہارعن جابر بن حبید اہلہ رضی اہلہ تعالیٰ عنہما عن النبی صلی اللہ
 تعالیٰ علیہ وسلم افہ قتل من صلی خلف الامام فان قراءۃ الامام
 لہ قراءۃ۔ (موطا ۹)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت
 کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص امام کے پیچے نماز

پڑھے تو امام کا پڑھنا اس شخص کا بھی پڑھنا ہے۔
یہ حدیث صحیح ہے اس کے راوی سب کے سب صحیح ستر کے ہیں۔ یہ حدیث
متعدد سندوں کے ساتھ حدیث کی متعدد کتابوں میں مروی ہے۔

کوئی سورت جب سورۃ فاتحہ (الحمد شریف) پڑھ لیں تو اب کوئی
چھوٹی سورۃ پڑھنے میں جو آپ کو یاد ہو یا کسی بڑی سورۃ
کی کم از کم تین آیتیں پڑھیں اور کوئی دوسری سورۃ یاد نہ ہو تو سہر کوت میں
سورۃ اخلاص (قل هو اللہ) پڑھ دیا کریں اس کی فضیلت بھی بہت
زیادہ ہے۔

سورۃ اخلاص یہ ہے

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ أَللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُواً أَحَدٌ ۝
وَلَمْ يَوْلَدْ ۝ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُواً أَحَدٌ ۝

رکوع اب اللہ اگر بڑ کہتے ہوئے رکوع ۳۰ جامیں۔ رکوع
کرنے کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ سرادر پیغمبر بالکل سیدھی کمیں
نورٹے، عورتیں رکوع کرتے وقت نہ زیادہ مجھکیں نہ پیٹھ سیدھی کریں اور
گھٹتوں کو ہاتھوں سے پچھلنے کی بجائے دیئے ہیں ان پر ہاتھ رکھیں۔

رکوع کی تسبیح رکوع میں کم از میں نہ سیان رَبِّ الْعَظِیْمِ پڑھنے اسے

تبیح رکوع کہتے ہیں۔

وَمَرَأَ أَبَ سَمِعَ اهْلَهُ لِمَنْ حَمِدَهُ بُکتے ہونے سیدھے
کھڑے ہو جائیں اور اٹھیتیں سے کھڑے ہو کر رب
لَكَ الْحَمْدُ کہیں اور پھر **اَللّٰهُ اَكْبَرْ** کہتے ہونے سیدھے سجدے
میں چلے جائیں۔

نُورُ ہے یاد رکھیں رکوع سے سراٹھاتے ہی سجدے میں چلے جانا اور کھڑا نہ
ہونا غلط ہے بلکہ کھڑے ہو کر پھر سجدے میں جانا ہو سکا۔

سُجُودٌ سجدے میں پیشائی اور ناک زمین پر لگائیں، دونوں
ہاتھوں کی انگلیوں کو قبلہ رُخ کریں اور سر کو دونوں ہاتھوں کے
درمیان اس طرح رکھیں کہ کان ہاتھوں کے مقابل ہوں زانیں پیٹ سے
نہ لگیں، بازو پہلوؤں سے الگ رہیں اور حیم کا پچھلا جھر اونچا کریں دونوں
پاؤں کی تین تین انگلیوں کا پیٹ زمین پر لگنا ضروری (فاجب) ہے اگر
پاؤں کی انگلیاں اٹھی ہوئی ہوں یا محض آن کے سرے زمین پر لگے ہوں تو
سجدہ نہیں ہوگا۔ سجدے میں کم از کم تین اور زیادہ سے زیادہ سات بار
تبیح پڑھیں۔ بہتر یہ ہے کہ پانچ مرتبہ پڑھیں۔ سجدے کی حالت میں
نگاہ ناک کی پیٹھ پر بہنی چاہیے۔

نُورُ ہے عورتیں اس طرح سجدہ کریں کہ بالکل زمین سے لگ جائیں اور دونوں
ہاتھ نکال دیں۔

تبیح سجدہ سُبْحَانَ رَبِّ الْأَعْلَى سجدے کی تبیح یہ ہے : (میرا بلند و بالا رب پاک ہے)

جد جب نہایت اطمینان سے سجدہ کر لیں اور تبیح بھی پڑھ چکیں تو اب بایاں پاؤں بچا کر اس پر پٹھیں اور دایاں پاؤں کھڑا کر کے اس کی انگلیوں کا پیٹ زمین پر لگا کر قدر رُخ کر دیں ، لے کر کہتے ہیں اس دوران کچھ نہ پڑھیں بلکہ تمیں بار سُبْحَانَ اہلہ پڑھنے کی مقدار پڑھ کر دوسرے سجدے میں چلے جائیں ۔

سجدے میں جانا سجدے میں جانے کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ زمین پر پسے لکھتے پھر دونوں ہاتھ ، اس کے بعد ناک اور آخر میں پٹ فی رُنگا میں انگلیاں ملی ہوئی اور قدر رُخ ہو اٹھتے وقت اس کے اٹ کریں ۔

دوسرا سجدہ دوسرے سجدہ بھی پہلے سجدے کی طرح ہے ۔ اس کا طریقہ بھی وہی ہے جو پہلے سجدے کے بارے میں بیان ہوا اور اس میں بھی سُبْحَانَ رَبِّ الْأَعْلَى تمیں یا پانچ یا سات بار پڑھیں ۔

دوسرا رکعت دوسرے سجدے کے بعد پاؤں کے پنجوں پر پڑھ کھڑے ہو جائیں اور کسی مجبوری کے بغیر ہاتھوں سے زمین پر ڈیک نہ لگائیں ۔

جب سیدھے کھڑے ہو جائیں تو پہلی رکعت کی طرح اس میں بھی دونوں ہاتھ ناف کے نیچے باندھ لیں اور اب سبھی انکَ اللہُ اولَّا عَوْذْ با اللہِ نَہ پڑھیں بلکہ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ پڑھ کر سورۃ فاتحہ پڑھیں اور اس کے بعد کوئی چھوٹی سورت یا کسی بڑی سورۃ کی تین آیات ملاجیں، اور اگر کوئی دوسری سورۃ یاد نہ ہو تو قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ہی پڑھ لیں۔ نوٹ: اگر دونوں رکعتوں میں الگ الگ سورتیں پڑھیں تو دو پاتوں کا خال رکھیں:

- ۱۔ دوسری رکعت میں جو سورۃ پڑھیں وہ پہلی رکعت والی سورۃ سے آگے کی سورۃ ہو مثلاً پہلی رکعت میں قُلْ يَا يَهَا الْكُفَّارُونَ پڑھی ہے تو اب اذَا جَاءَ نَصْرًا اللَّهِ پڑھیں
- ۲۔ چھوٹی سورتیں پڑھنے کی صورت میں درمیان میں ایک سورۃ نہ چھوڑیں مثلاً پہلی رکعت میں قُلْ يَا يَهَا الْكُفَّارُونَ پڑھی ہے تو دوسری رکعت میں بَيْتٌ يَدَأْ أَبْيَنْ لَهَبٍ نہ پڑھیں کیونکہ درمیان میں ایک سورۃ یعنی اذَا جَاءَ نَصْرًا اللَّهِ رَهْ گئی اور یہ صحی نہیں۔ دوسری رکعت میں فاتحہ اور کوئی سورۃ (یا قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ) پڑھنے کے بعد رکوع اور دو سجدے کریں جبکہ طرح پہلی رکعت کے بیان میں بتایا گیا اور سجدے کی تسبیحات کے بارے میں بھی پڑھ کر کے ہیں اور یہ بھی معلوم ہو چکا ہے کہ تسبیح کرنی پار پڑھیں۔

قعدہ دوسری رکعت کا دوسرا سجدہ کرنے کے بعد بیٹھنے جائیں۔ اس بیٹھنے کو قعدہ کہتے ہیں۔ دایاں پاؤں کھڑا کریں اور بایاں پاؤں بچا کر اس پر بیٹھیں، دائیں پاؤں کی انگلیوں کا پیٹ زمین پر لگائیں اور ان کا رُخ قبل کی طرف کریں۔ ما محوں کی ہتھیاریوں کو رانوں پر گھٹنوں کے قریب اس طرح رکھیں کہ انگلیوں کا رُخ قبل کی طرف ہو اور انگلیاں نہ تو بالکل کھٹی رکھیں نہ ملائیں بلکہ عام حالت کی طرح رکھیں۔

نوٹ: (۱) عورتیں قعدہ میں دونوں پاؤں دائیں طرف نکال کر مصلی پر بیٹھیں۔

(۲) قعدے کی حالت میں نظر وال کو اپنی گود پر رکھیں۔

تشہد بیٹھنے کے بعد تشبید پڑھیں جو اس طرح ہے:

الْتَّحِيَاتُ دِلْلِهِ وَالصَّلَاةُ وَالطَّيِّبَاتُ الْسَّلَامُ

عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ الْسَّلَامُ

عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ اللهِ الصَّلِيْحِينَ ۝ أَشْهُدُ

أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهُدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

وَرَسُولُهُ

درود شریف اس کے بعد درود شریف (درود ابراہیمی) پڑھیں جو لوگ ہے :

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ عَلَى أَلِّيٍّ مُحَمَّدٍ كَمَا
 صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَ عَلَى أَلِّيٍّ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
 حَمِيدٌ مَجِيدٌ ۝ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ عَلَى أَلِّيٍّ
 أَلِّيٍّ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَ عَلَى أَلِّيٍّ
 إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ۝

دُعَاء

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمًا الصَّلَاةَ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِ رَبِّنَا
 وَ تَقِيلُ دُعَاءَ رَبِّنَا اغْفِرْ لِي وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِلْمُؤْمِنِينَ

يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۝

سلام پھرنا جب دعا پڑھیں تو پہلے دائیں طرف اور بھیر
 سلام پھرنا بائیں طرف سلام پھریں اس کا طریقہ یہ ہے کہ
 آسَلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللهِ كہیں - دل میں یہ ارادہ ہو کہ دائیں

بائیں موجود فرشتوں اور زینک جنزوں کو سلام کر رہا ہوں۔

جب امام صاحب رکوع میں جائیں تو آپ بھی رکوع میں چلے جائیں اور سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ پڑھیں۔ جب تک امام صاحب رکوع میں رہیں آپ تسبیح پڑھتے رہیں لیکن تعداد میں طاقت ہوں یعنی تمیں یا پانچ یا سات وغیرہ۔ جب امام صاحب "سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمَدَهُ" کہتے ہوئے رکوع سے سر اٹھائیں تو آپ فوراً امام صاحب کے ساتھ کھڑے ہو جائیں کیونکہ امام صاحب کی اتباع ضروری ہے۔ آپ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمَدَهُ نہیں کہیں گے بلکہ جب امام صاحب سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمَدَهُ کہہ کر خوب ہو جائیں تو آپ آپ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہیں۔ بھرا امام صاحب اَللَّهُ أَكْبَر کہہ کر سجدے میں جائیں گے آپ بھی ان کے سچھپے سجدے میں جائیں اور جتنی دیر امام صاحب سجدے میں رہیں آپ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى پڑھتے رہیں لیکن طاقت تعداد میں پڑھیں۔

قمر و جلسہ رکوع سے جب سیدھے کھڑے ہوتے ہیں تو اس حالت کو قمر کہا جاتا ہے اور دو سجدوں کے درمیان بینٹھنے کو جلسہ کہتے ہیں۔

نماز کی شرائط بھارت یعنی نمازی کا جسم، کپڑے اور دو جگہ پاک ہو جہاں پر نماز پڑھ رہا ہے۔

(۲) مستریحورت یعنی بدن کے جس حصے کا پردہ فرض ہے

اُسے دھانپنا، مردوں کیلئے ناف سے گھٹنول کے نیچے تک چھانا
فرض ہے اور عورتوں کا صرف چہرہ، ہاتھ اور پاؤں نکے ہو سکتے
ہیں باقی تمام جسم کا دھانپنا ضروری ہے۔ دو پڑھ اتنا باریک نہ ہو
جس سے بال نظر آتے ہوں ورنہ نماز نہیں ہوگی۔

(۳) قبلہ رُخ ہونا۔

(۴) وقت کا پایا جانا، مثلاً ابھی ظہر کا وقت شروع نہیں ہوا تو اس
دققت ظہر کی نماز نہیں ہوگی۔

(۵) نیت دل میں سختہ ارادہ ہو کہ فلاں وقت کی نماز پڑھ رہا ہو۔
زبان سے لہنا مستحب ہے۔

(۶) تکبیر تحریمہ، (چونکہ تکبیر تحریمہ نماز سے بالکل ملی ہوتی ہے
اس لئے اسے نماز کے فرالصْن میں بھی شمار کیا جاتا ہے۔)

نماز کے فرالصْن

فرض وہ کام ہوتا ہے جس را کرنا ضروری ہے۔ نماز میں جو کام فرض
ہیں ان میں سے کوئی جان بوجھ کر چھوڑے یا بھولنے کی وجہ سے رہ جائے
تو نماز نہیں ہوگی اور اگر آئے کے پیچے ہو جائیں تو سجدہ ہو لازم ہوگا۔ نماز
کے فرالصْن سات ہیں (۱) نیت سزا (۲) تکبیر تحریمہ کہنا (۳) قیام (۴)
(۵) قرآن پاک پڑھنا (کہ اذکم تین چھوٹی آیات یا کوئی چھوٹی سورت پڑھنا)
(۶) رکوع (۷) سجدہ (۸) آخری قعدہ

نماز کے واجہات

- واجب وہ کام ہے کہ اگر بھول کر رہ جائے تو سجدہ سہولازم ہوتا ہے، اور اگر جان بوجھ کر چھوڑیں تو تکاہ بھی ہو گا اور نماز بھی نہیں ہو گا۔ نماز کے واجہات اٹھا رہے ہیں :
- (۱) سورہ فاتحہ پڑھنا (جبکہ امام ہو یا اکیلا۔ مقدمہ نہیں پڑھیں)
 - (۲) فرض نماز کی دو اور سنتوں اور وتروں کی تمام رکعتوں میں سورہ فاتحہ کے ساتھ کرتی دوسرا مسیحی سورت ملانا۔
 - (۳) قرآن پاک پہلی دور رکعتوں میں پڑھنا (فرض نماز کی بات ہے)
 - (۴) سورہ فاتحہ کو پہلے اور دوسرا مسیحی سورت کو بعد میں پڑھنا۔
 - (۵) سجدے میں ناک اور پیشافی دونوں کو زمین پر لگانا۔
 - (۶) ہر رکعت کے دونوں سجدے ساتھ ساتھ کرنا۔
 - (۷) اركانِ نماز کو اطمینان سے ادا کرنا۔
 - (۸) پہلا قعدہ (جب تمیں یا چاہر رکعت والی نماز ہو)
 - (۹) دونوں قعہوں میں تسلیم پڑھنا (۱۰) آخری قعدے میں بھی تسلیم پڑھنا
 - (۱۱) پہلے قعدے کے بعد فوراً اکھڑا ہونا۔
 - (۱۲) لفظ السلام کہنا (لفظ علیکم واجب نہیں)
 - (۱۳) فجر میں نیز مغرب اور عشا کی پہلی دو رکعتوں میں امام کا بلند آواز سے قرات
 - (۱۴) ظہرا اور عصر کی تمام رکعتوں نیز مغرب اور عشا کی پہلی دو رکعتوں کے بعد والی رکعات میں آہستہ قرات کرنا۔
 - (۱۵) ہر نماز کے شروع میں تکبیر تحریمیہ کے لیے لفظ اللہ اکبر کرنے
 - (۱۶) وتروں میں دعا کے قوت پڑھنا (۱۷) عید کی نماز میں زادہ تکبیریں کہ
 - (۱۸) عیدین کی دوسرا رکعت میں رکوع کی تکبیر

نماز کی سنتیں

نماز کی سنتوں سے وہ باتیں مراد میں جن کی ادائیگی نماز میں ضروری ہے کہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم ان امور کو بحالاتے انہیں جان لو جھوکر چھوڑنا گناہ ہے البتہ بھولے سے رو جائیں تو نماز ہو چائے گی۔ نماز کی سنتیں بہت زیادہ ہیں چند سنتیں درج ذیل ہیں ।

○ تبکیر تحریک کے وقت مردوں کا اپنے ہاتھوں کو کانوں کے برابر اور عورتوں کا انڈھوں کے برابر لے جانا اور انگلیوں کو کھلا رکھنا۔

○ مرد کا اپنے دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھتے ہوئے گھبرا باندھ کر ناف کے نیچے رکھا اور عورت کا گھبرا باندھے بغیر دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھ کر سینے کے اوپر رکھنا۔

○ ثانی، اعوذ باللہ اور بسم اللہ پڑھا
آمین کہنا (آمین آہستہ آواز سے کہنا چاہیے)
سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اور رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہنا (امام کے پیچھے ہو تو صرف رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ہے)

○ قیام کی حالت میں دونوں پاؤں کے درمیان چار یا چھ انگلیوں کا فاصلہ بڑ رکوع اور سجدے کی تبکیرات اور بیحات۔

○ رکوع سے سیدھا کھڑا ہونا اور پھر سجدے میں جانا۔

- رکوع اور سجدے میں کم از کم تین بار تسبیح کہنا
○ سجدے میں مرد کا اپنے پیٹ کو رانوں اور کہنیوں کو پہلوں
سے الگ رکھنا۔
○ دونوں ہاتھوں کے درمیان سجدہ کرنا۔
○ عورت یوں سجدہ کرے کہ دونوں پاؤں دایس طرف نکال کر مصلٹی
پر بیٹھے۔
○ دو سجدوں کے درمیان قعدے کی طرح بیٹھنا، یعنی دایاں پاؤں
کھڑا کر کے بائیں پاؤں کو بچھاتے ہوئے اس پر بیٹھنا۔
○ اَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ پڑھتے وقت دایس ہاتھ کی شہادت
کی انگلی کو لا پر کھڑا کرنا اور اگر پر جھوڑ دینا۔
○ آخری قعدہ میں درد دشريف اور دعا پڑھنا۔

نمازوں کی جاتی ہے

- امتحارہ کاموں میں سے کوئی کام کیا جائے تو نمازوں کی جاتی ہے ان
میں سے چند ابھم باتیں جن کا بیان یہاں ضروری ہے درج ذیل ہیں :
- (۱) گفتگو سزا اگرچہ جھول کر یا غلطی سے ہو
(۲) کسی کو سلام کرنا یا جواب دینا۔ (۳) قبقرہ لکانا۔
(۴) کسی سے ہاتھ ملانا۔ (۵) چینک کا یا رحمک اللہ سے جواب دینا
(۶) کوئی ایسا کام کرنا کہ دیکھنے والا سمجھے شاید نمازوں میں پڑھ رہا (اس

نمازوں اور ان کا طریقہ

سنت موکدہ فرض کل

۲	۲	۲
---	---	---

نماز فخر

پانچ فرض نمازوں میں سے سب سے پہلی نماز صبح کی نماز ہے جسے نماز فخر کہا جاتا ہے۔ فخر کی نماز چار رکعات ہیں۔ دو سنتیں اور دو فرض۔

پہلی سنتیں پڑھیں اور اس کے بعد فرض ادا کریں۔ پہتڑی ہے کہ سنتیں گھر میں پڑھ کر فرض نماز کی، اول یعنی کبلے مسجد میں جائیں، اور اگر سنتیں مسجد میں پڑھیں تو بھی صحیح ہے لیکن مسجد کے برآمدے میں یا ہمی منزل پر پڑھیں۔ اور اگر مسجد ایک منزل والی ہو اور اس کا برآمدہ بھی ہوتا ہا نکل کر چھپی سفوال ہے پڑھیں تاکہ جماعت کو ٹھیک ہونے کی صورت میں حذف کو پرلیشانی نہ ہو۔

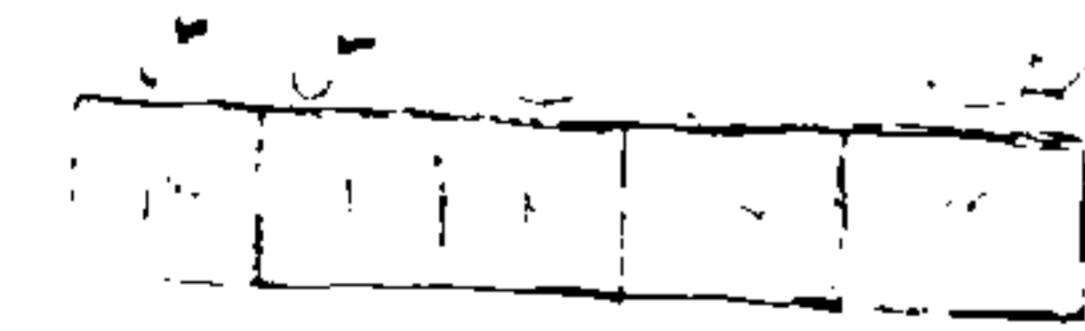
اگر آپ نے بھی سنتیں پڑھ کر ہوں اور جماعت کو ٹھیک ہو جانے تو وقت کا اندازہ کر لیں۔ اگر سنتیں پڑھ کر جماعت میں شامل ہو سکتے ہیں چاہے آخری قودہ میں ہی شامل ہوں تو پہلے تیر پڑھ لیں اور اگر سنتیں پڑھتے رہتے جماعت نکلنے کا خطرہ ہو تو سنتیں چھوڑ دیں اور فرض نمازوں شامل یاد کریں اس صورت میں فرض نماز کے بعد سنتیں نہ پڑھیں۔ اپنے جب

سورج طلوع ہو جائے اور اس کے بعد چھیٹ منٹ گزر جائیں تو اب دونفل پڑھ سکتے ہیں۔ یہ ان ستتوں کی جگہ ہو جائیں گے، اور اگر نہ پڑھیں تو بھی کوئی حرج نہیں۔

فخر کے فرض اس کے بعد فخر کی دور کعیں فرض، جماعت کے ساتھ بھر کے فرض پڑھیں کوشش کریں کہ ستیں جلدی پڑھ کر امام صاحب کے ساتھ شروع میں شرکیہ ہو جائیں اور امام صاحب کے ساتھ ہی تکمیر تحریکیہ کہیں لیکن یاد رکھیں امام صاحب سے پہنچنے نہ کہیں۔ اسی طرح رکوع سجدہ وغیرہ کوئی بھی عمل امام سے پہنچنے نہ کریں بلکہ ان کے بعد لیکن ساتھ ساتھ کریں۔

فرض نماز کی نیت خاص واسطے اللہ تعالیٰ کے دور کوت نماز فرض وقت اس صبح کے پہنچے اس امام کے۔

نیت کوہرہ نہ لفڑ کے۔



نماز بہرہ

فرض نمازوں میں سے دوسری نماز، ظہری نماز ہے۔ صحیح کی نماز کے بعد جب مسلمان اپنے کام کا حیثیت مصروف ہو جاتا ہے اور دنیا کے کاموں میں مشغول ہونے کی وجہ سے ذکر خدا سے کچھ غفلت ہو جاتی ہے تو اب نماز ظہر کے ذریعے اُسے دوبارہ

یادِ خدا کا موقعہ ملتا ہے۔ نمازِ غیر کی بارہ رکعتات ہیں جن کی ترتیب اس طرح ہے :

چار سنتیں، چار فرض، دوستیں اور دونفل

چار سنتیں سب سے پہلے چار سنتیں پڑھیں، ان کی نیت اسی طرح کریں جس طرح فجر کی ستریں کی تھیں، البتہ وقت اس صحیح کے "کی جگہ یوں کہیں "وقت اس نظر کے" اور دو کی جگہ چار رکعت کہیں۔

نیت کے بعد تجدیح تحریمہ کر کر زانف کے نیچے ہاتھ باندھ لیں مسبحانک

اللہم (شمار)، اَعُوْذُ بِإِنْدَلَهِ (تعوذ) اور بسم اللہ (تسمیہ) پول پورا پڑھیں، پھر سورہ فاتحہ (الحمد شریف) پڑھیں اور اس کے ساتھ کوئی دوسری سورۃ طامیں۔ اس کے بعد ایک رکوع اور دو سجدهے اسی طرح کریں جبکہ طرح پہلے پڑھ پکے ہیں۔

دوسری رکعت میں مسبحانک اللہم اور اَعُوْذُ بِإِنْدَلَهِ نہ پڑھیں بسم اللہ پڑھ کر سورہ فاتحہ اور کوئی دوسری سورۃ پڑھیں پھر رکوع اور دو سجدهے کریں۔ جب دوسرا سجدہ کر لیں تو اب قعدہ کریں یعنی یوں پڑھیں کہ دایاں یاؤں کھڑا کریں اور اس کی انگلیوں کے پیٹ کو زمین پر لگا کر قبلہ رہیں اور پائیں پاؤں کو بچا کر اس پر مٹھو جائیں۔ اب تشهد (الْتَّحْمِيَاتُ لِلَّهِ أَخْرِتُكَ يَعْنِي عَبْدَهُ وَرَسُولُهُ تَعَالَى) پڑھیں۔

یہ پہلا قعدہ کہلاتا ہے اس میں درود شریف اور دعا نہیں پڑھیں گے بلکہ تشدید پڑھ کر تیسرا رکعت کے لئے کھڑے ہو جائیں۔

نوٹ : یاد رکھیں اگر اس قعدہ میں بھول کر درود شریف پڑھ لیا چاہے اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ تَكَبْ ہی پڑھا اور پھر یاد آنے پر کھڑے ہیں گے تو آخر میں سجدہ ہمبو کرنا واجب ہے۔ اس سے کم پڑھا تو واجب نہیں۔

سجدہ ہمبو سجدہ ہمبو کا طریقہ یہ ہے کہ جب آخری قعدہ میں ”التحیات“ پڑھیں تو عبده و رسولہ پر سپنخہ کے بعد دایں طرف سلام پھیر کر دو سجدے کریں اور اس کے بعد دو یاد ”التحیات“ سے شروع کر کے آخر تک پڑھیں لیعنی یوْمَ يَقُومُ الْحِسَابِ تک اور سلام پھیر دیں۔

نوٹ : اگر دوسری رکعت کے بعد سپنخہ کی بجائے بھول کر کھڑے ہو جائیں تو واپس نہ سپنخہ بلکہ نماز مکمل کر کے آخر میں سجدہ ہمبو کریں اور اگر کھڑے ہونے کے بعد واپس سپنخہ کئے تو بھی سجدہ ہمبو کرنا ہو گا اور اگر کھڑے نہیں ہونے تھے بلکہ اس سے پہلے ہی سپنخہ کئے تو سجدہ ہمبو نہیں ہو گا۔

تیسرا رکعت بسم اللہ الرحمن الرحيم سے شروع اریں سورہ فاتحہ اور اس کے ساتھ کوئی دوسری سورت پڑھیں اور پھر اسی طرح رکوع اور

دو سجدے کر کے چوتھی رکعت کے لئے کھڑے ہو جائیں۔ اس رکعت میں بھی بسم اللہ، الحمد للہ اور کوئی سورت پڑھیں، پھر رکوع اور دو سجدوں کے بعد قعدہ کریں یہ آخری قعدہ کہلاتا ہے، اس میں تہذید (التحذیث للہ) سے عبیدہ و رسولہ تک) درود شریف اور دعا پڑھیں، اور پھر السلام پھر دیں۔ تو ٹھیک، اگر جماعت کا وقت قریب ہو تو سنیں چھوڑ دیں، پہلے جماعت کے ساتھ فرض نماز پڑھیں، اس کے بعد پہلے دو سنیں اور پھر یہ چار سنیں پڑھیں۔

ظہر کے فرض ظہر کے چارہ فرض ہیں، امام کے ساتھ باجماعت پڑھیں، کسی مجرمی کے بغیر جماعت سے الگ نماز پڑھنے کا بہت بڑا گناہ ہے، نماز فجر کے بیان میں نیت کے بارے میں آپ پڑھ پچکے ہیں۔ آپ دو کی بجائے چار اور فجر کی جگہ ظہر کا نام لینا ہے۔

آپ صرف ثنا ر (سُبْحَانَ اللَّهِ وَلَا إِلَهَ غَيْرُهُ تَعَالَى) پڑھیں اور پھر خاموش ہو جائیں۔ اگرچہ آپ امام صاحب اونچی آواز سے ذائق نہیں کرتے لیکن چونکہ امام کی قرات ہی مقتدیوں کی قرات ہے لہذا رکوع میں جانتے تک آپ کچھ نہ پڑھیں، رکوع اور سجدے میں تسبیحات پڑھیں جیسے پہلے بیان ہوا۔

دوسرا رکعت میں بھی خاموش کھڑے رہیں، آپ دوسرا رکعت

کے دوسرے سجدے کے بعد امام صاحب بھی قعدہ کریں گے آپ جسی
قعدہ کریں اور تشریف پڑھیں۔ (اس وقت درود شریف اور دعا نہ پڑھیں
کیونکہ یہ پہلا قعدہ ہے) اگر آپ تشریف پڑھنے میں امام صاحب سے
پہلے فارغ ہو جائیں تو خاموش بیٹھنے رہیں، اور اگر امام صاحب تشریف
چکے ہوں اور آپ نے ابھی مکمل نہ کی ہو تو امام صاحب کے کھڑے ہونے
کے بعد جلدی جلدی مکمل کر کے کھڑے ہو جائیں۔

تیری اور چوتھی رکعت میں بھی امام صاحب کے ساتھ خاموش
کھڑے رہیں البتہ رکوع اور سجدہ میں جاتے ہوئے اللہُ أَكْبَر کہیں
رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ اور سجدے میں سُبْحَانَ رَبِّيِ الْأَعْلَى
پڑھیں۔ امام صاحب جب سَمْعَ اللَّهِ لِمَنْ حَمِدَهُ کہہ پکیں تو آپ
رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہیں اور آخری قعدہ میں تشریف درود شریف اور دعا
پڑھ کر امام صاحب کے ساتھ سلام پھیر دیں۔

نوٹ : اگر امام صاحب فارغ ہو کر سلام پھیر رہے ہوں اور آپ نے
ابھی تک دُعا مکمل نہ کی ہو تو اُسے وہیں جھوٹ کر امام صاحب کی اتباع کرتے
ہوئے سلام پھیر دیں۔

دوستیں تہریق نہ نہیں، پاک فرضیا کے بعد دوستیں ہیں۔
ان کی نیت بھی اسی طرح ہے جبکہ طرح چار سنتوں
کی نیت ہوتی ہے البتہ یہاں چار کی بجائے دو کہیں گے۔ ان دوستوں
کے پڑھنے کا دہی طریقہ ہے جو آپ فخر کی سنتوں میں پڑھ چکے ہیں۔

دونفل

دوستوں کے بعد اگر وقت میں گنجائش ہو تو دونفل پڑھیں کیونکہ نفل نماز کے ذریعے انسان کو اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے اور اگر فرض نماز میں کچھ چھوٹی موٹی کوتا ہی ہو گئی ہو تو نفل نماز کے ذریعے پوری ہو جاتی ہے۔

یہ دونفل بھی اسی طرح پڑھیں جس طرح دوستیں پڑھی تھیں البتہ نیت میں انہوں نے "سنۃ" کی جگہ "نفل" کا لفظ استعمال کریں۔

نمازِ عصر

سنۃ غیر موکدہ فرضہ مکمل

۸	۲	۳
---	---	---

عصر کی نماز میں چار فرض ہوتے ہیں لیکن ان سے پہلے چار سنۃ غیر موکدہ ہیں، لہذا پہلے چار سنۃیں غیر موکدہ پڑھیں اور پھر چار فرض ادا کریں۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ عصر کی فرض نماز پڑھنے کے بعد نفل پڑھنے کی اجازت نہیں اس لئے یہ چار سنۃیں پڑھنے سے نفل پڑھنے جایں گے۔

تو سڑھا، فجر کی دوستیں، غہر کی چھ، مغرب کی دُو اور عشا کے بعد دونہ سنۃیں موکدہ ہیں یعنی سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں تمییز پڑھا ہے، جبکہ عصر سے پہلے چار اور عشار سے پہلے چار سنۃیں غیر موکدہ ہیں کیونکہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے انہیں کبھی پڑھا اور کبھی دیا۔ سنۃ موکدہ نہ پڑھنے والا سنت گنہگار ہوتا ہے لیکن سنۃ

غیر موکدہ میں اختیار ہے البتہ پڑھنے کا ثواب ہے۔

عصر کی سُنتیں عصر کی چار سنتیں غیر موکدہ ہیں جو چار فرضوں سے پہلے یڑھی جاتی ہیں۔ ان کی نیت بھی اسی رح کریں جس طرح ظہر سے پہلے چار سنتوں کی نیت کی تھی البتہ ظہر کی جگہ صرکے وقت کا نام لیں۔

ان سنتوں کے پڑھنے کا ظریقہ یہ ہے کہ پہلی رکعت میں شناخت نو، تسمیہ، سورہ فاتحہ اور کوئی دوسری سورت پڑھیں جسکے نام نہیں۔ اس کے بعد میں بسم اللہ سے شروع کریں گے دوسری رکعت کے ادایہ کے بعد پہلا قعدہ کرتے ہوئے تشبیہ (التحیات) کے بعد دو شریف اور دعا بھی یڑھیں۔ بھر تیسرا رکعت میں شناخت سے شروع ہے اور پہلی رکعت کی طرح تغود، تسمیہ، سورہ فاتحہ اور کوئی دوسری سورت پڑھیں۔ چوتھی رکعت میں دوسری رکعت کی طرح شمار تغود پڑھیں بلکہ بسم اللہ سے شروع کریں۔

چار سنت متوکدہ (مثلاً ظہر کی چار سنتوں) اور چار سنت غیر متوکدہ (عصر کی چار سنتوں) کے پڑھنے میں دو جگہ فرق ہے ظہر کی چار سنتوں میں صرف پہلی رکعت میں شمار اور تغود پڑھتے ہیں جبکہ عصر کی چار سنتوں میں تیسرا رکعت میں بھی شمار اور تغود پڑھتے ہیں۔ اسی طرح ظہر کی چار سنتوں میں پہلے قعدہ میں

صرف شہید (التحیات) پڑھ کر کھڑے ہو جاتے ہیں جبکہ عصر کی سنتوں میں پہلے قعدہ میں بھی تسلیم کے ساتھ درود شرفی اور دعاء پڑھی جاتی ہے۔

○ یہ بھی یاد رہے کہ اگر ان غیر موكدہ سنتوں میں پہلے قعدہ میں درود شرفی اور دعائیہ پڑھ کے بلکہ محول کر کھڑا ہو جائے تو سجدہ ہو نہ کرے نماز ہو جائے گی۔ اسی طرح اگر تمیری رکعت میں شاء رہ جائے تو بھی نماز ہو جاتی ہے۔ ہاں اگر جان بو جھ کر چھوڑتے تو گناہگار ہو گا۔

○ اگر عصر کی جماعت کھڑی ہونے والی ہو تو ان سنتوں کو چھوڑ دیں اور جماعت میں شامل ہو جائیں، لیکن یاد رکھیں عصر کے فرض پڑھنے کے بعد سنتیں نہ پڑھیں کیونکہ اس وقت نفل نماز جائز نہیں اور سنپن غیر موكدہ نفل ہی ہوتے ہیں۔

○ اگر جماعت کھڑی ہونے میں اتنا وقت باقی ہو جس میں صرف دو رکعتیں پڑھی جاسکتی ہیں تو چار کی بجائے دو نفل پڑھیں۔ عصر کے فرض چار رکعتیں ہیں اور ان کے پڑھنے کا

امام صاحب کے پچھے پڑھیں تو صرف پہلی رکعت میں شاء (سُبْحَانَ اللَّهِ... وَلَا إِلَهَ غَيْرُهُ تَمَكُّنْ) پڑھ کر خاموش ہو جائیں پھر کو ع

اور سجدوں کی تسبیحات پڑھیں اور دونوں قعدوں میں تسلیم اور دوسرے
قدے میں درود شریف اور دعما بھی پڑھیں۔

اور اگر تنہانہ نماز پڑھیں اور یہ اسی صورت میں جائز ہے جب کسی
سخت مجبوری کے تحت جماعت میں شرکیں نہ ہو سکیں۔ تو اب پہلی دو
ركعتوں میں سورۃ ملائیں نیز سُبْحَانَ رَبِّکَ اللَّهُمَّ (شمار) صرف پہلی رکعت
میں پڑھیں۔ ظہر کے فرض ایکلے پڑھیں تو بھی یہی حکم ہے۔

نوٹ: آخری قعدہ میں تسلیم، درود شریف اور دعا کے بعد دو نئے طرف
سلام پھیزنا ہوتا ہے، اگر آپ بھول کر کھڑے ہو جائیں تو سجدہ
کرنے سے پہلے جس وقت یاد آ جائیں بیٹھ جائیں اور تسلیم پڑھ
کر سجدہ ہبھو کر کے نماز مکمل کریں۔

○ اور اگر چوتھی رکعت کے بعد بیٹھنے کی بجائے سیدھے کھڑے
ہو گئے تو پانچوں رکعت کا سجدہ کرنے سے پہلے جس وقت یاد آ جائے
بیٹھ جائیں اور تسلیم، درود شریف اور دعا پڑھ کر سلام پھیزیں۔

○ اگر پانچوں رکعت کے سجدہ کرنے تک آپ کو یاد نہیں رہا اور سجدہ کر
لیا تو اب حصیٰ رکعت بھی ملائیں اور آخر میں سجدہ ہبھو کریں۔ آپ
دو صورتیں ہو گئی ہیں،

(۱) اگر چوتھی رکعت کے بعد قعدہ کر کے اور تسلیم پڑھ کر کھڑے
ہوئے تھے تو آپ چار فرض اور نفل ہو جائیں گے۔

(۱۱) اور اگر قعدہ نہیں کیا تھا بلکہ چوتھی رکعت کے دوسرے سجدے کے بعد کھڑے ہونے تھے تو اب یہ چھنفل ہو جائیں گے اور فرض دوبارہ پڑھیں۔

فرعن سنت موکدہ نفل کل

۷	۲	۲	۳
---	---	---	---

نماز مغرب

مغرب کی نماز سورج غروب ہونے کے بعد پڑھی جاتی ہے۔ اس میں پہلے تین فرض پھر دوستیں اور اس کے بعد دو نفل پڑھے جلتے ہیں یاد رکھیں مغرب کے فرض پڑھنے سے پہلے نفل نہ پڑھیں اور بعد میں اگر دو کی بجائے چار نفل پڑھ لیں تو دوستتوں کے ساتھ مل کر پیچھے رکعتیں "صلوٰۃ الاٰوا بین" ہو جائیں گی اور اس نماز کا بہت زیادہ ثواب ہے۔

مغرب کے فرض مغرب کے فرض تین رکعتیں ہیں۔ باجماعت پڑھتے ہوئے پہلی رکعت میں شنا (سُبْحَانَ اللّٰهِ) پڑھیں، باقی قرأت امام صاحب کریں گے۔ پھر رکوع اور سیدے کی تسبیحات آپ بھی پڑھیں گے۔ امام صاحب سَمِعَ اهْلَهُ لَهُنْ حَمْدَةً ہے کہتے ہیں آپ صرف رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ہیں۔ مغرب کی نماز میں دو رکعتوں کے بعد پہلا قعدہ ہوتا ہے جس میں صرف تشهید (الْتَّحَيَاةُ) پڑھی جاتی ہے، تیری رکعت کے بعد دوسرا قعدہ ہو گا جس میں تشهید درود و تشریف

اور دُعا پڑھیں۔

اگر یہ نماز کبھی ایکسے پڑھنا پڑے تو پہلی دور کتوں میں سورہ فاتحہ کے ساتھ کوئی دوسری سورت ملائیں لیکن تیری رکعت میں نہ ملائیں۔

مغرب کی سنتیں اور نفل مغرب کے تین فرض پڑھنے کے بعد دو سنتیں پڑھیں، ان کا طریقہ وہی ہے جو ظہر کی دو سنتوں کا ہے، فرق یہ ہے کہ یہاں نیت کرتے ہوئے ظہر کی جگہ " وقت اس مغرب کے " کہیں۔

سنتوں کے بعد دو نفل پڑھیں اور ان کے پڑھنے کا طریقہ بھی وہی ہے جو دو سنتوں کا طریقہ ہے البتہ نیت میں " سنت " کی بجائے " نفل " کا لفظ استعمال کریں۔

اگر ممکن ہو تو اس وقت دو کی بجائے چار نفل پڑھیں، اس کا زیادہ ثواب ہے۔ ان چار نفلوں کے پڑھنے کا طریقہ وہی ہے جو عصر کی چار سنتوں کا ہے۔ یعنی اس کی پہلی رکعت کی طرح تیری رکعت میں بھی شمار (سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ) پڑھتے ہیں، اس کے علاوہ پہلے قدر سے میں بھی درود شرفی اور دُعا پڑھتے ہیں۔

نمازِ عشر	شَتِّيْغِ مُوكَدَّه	فرضِ سنتِ مُوكَدَّه	نَفْل	وَتَرْ نَفْل	کل
۱۲	۲	۳	۲	۲	۳

پانچ نمازوں میں سب سے آخری نماز، عشر کی نمائی ہے اور

چونکہ سونے یا اُوی دیغیرہ دیکھنے یادوں توں سے گپشپ کی وجہ سے اس نماز سے غفلت ہو سکتی ہے اس لئے اس کی بہت تاکید کی گئی ہے عشار کی نماز شترہ رکعتیں پڑھیں جن کی تفصیل یہ ہے :

چارستیں (غیر موكدہ) چار فرض، دو سنت (موکدہ)، دونقل تین و ترا اور پھر دونقل ۔

اگر کبھی وقت میں گنجائش نہ ہو تو چارستیں اور نقل چھوڑے جاسکتے ہیں لیکن چونکہ ان کے پڑھنے سے ثواب ملتا ہے اگرچہ چھوڑنے سے گناہ نہیں ہوتا اس لئے کسی سخت مجبوری کے بغیر نہ چھوڑیں ۔

عشار کی چارستیں عشار کے فرض پڑھنے سے پہلے چارستیں

(غیر موكدہ) پڑھیں، ان کے پڑھنے کا طریقہ دہی ہے جو عصر کی چارستیوں کا ہے یعنی پہلی اور تیسرا رکعت میں شنا، (سَبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ) بھی پڑھیں جبکہ دوسرا اور چوتھی رکعت میں تسمیہ (بِسْمِ اللّٰهِ) سے شروع کریں ۔ اسی طرح دور کعتوں کے بعد والے قعدہ (قعدہ اولیٰ) میں بھی تشبید (الْحَيَاةِ) کے بعد درد شرافت اور دعا پڑھیں، سنتیں گھر میں پڑھیں یا مسجد میں، دونوں طرح صحیح ہے البتہ جماعت کا دقت قریب ہو تو چھوڑ دیں ۔

عشار کے فرض عشار کے چار فرض جماعت کے ساتھ پڑھیں۔ بلا عذر جماعت کو چھوڑنا سخت گناہ ہے ۔ امام

صاحب کے ساتھ جب کھڑے ہوں گے تو پہلی رکعت میں صرف شناور پڑھ کر خاموش ہو جائیں اور امام صاحب کی قرات سنئیں۔ رکوع اور سجدوں میں تسبیحات آپ بھی پڑھیں گے، پہلے قعدہ میں تشبید (التحیات) پڑھ کر خاموش ہو جائیں اور پھر امام صاحب کے ساتھ تیسرا رکعت کیلئے کھڑے ہو جائیں اور کچھ نہ پڑھیں، چوتھی رکعت میں بھی اسی طرح خاموش کھڑے رہیں صرف رکوع اور سجدے میں تسبیح پڑھیں اور آخری قدمے میں تشبید کے ساتھ درود تشریف اور دعاء پڑھ کر امام صاحب کے ساتھ سلام پھیر دیں۔

غشائی دوستیں فرضوں سے سلام بھیرتے کے بعد امام صاحب کے ساتھ دعا میں شریک ہوں اور پھر دوستیں پڑھیں۔ یہ دوستیں موکدہ ہیں یعنی ان کو حضور ناگناہ ہے اور ایسا آدمی عذاب کا مستحق ہو جاتا ہے جسکے پہلی چار سنتوں کو حضورؐ اجا سکتا ہے کیونکہ وہ غیر موکدہ ہیں، ان سنتوں کے پڑھنے کا طریقہ وہی ہے جو مغرب کل بعد والی دو سنتوں کا ہے صرف نیت کرتے ہوئے سنت کی بجائے نفل کا لفظ استعمال کریں۔

دونفل دو سنتوں کے بعد دونفل پڑھیں اور ان کا طریقہ آپ پہلے پڑھ پکے ہیں بلکہ دو سنتوں اور دونفلوں کے پڑھنے کا طریقہ ایک جیسا ہے صرف نیت کرتے ہوئے

سنت کی بجائے نفل کا لفظ استعمال کریں۔

تین رکعت و تر عشا کی نماز میں تین رکعات و تر واجب
نیت کریں جو اس طرح ہے:

خاص واسطے اللہ تعالیٰ کے تین رکعات و تر واجب
وقت اس عشار کے منزہ طرف کعبہ شریف کے آللہ الکبُر
پہلی رکعت میں سُبْحَانَكَ اللّٰهُ، أَعُوذُ بِاللّٰهِ هُوَ بِسُوْدَةِ
پڑھ کر سورۃ فاتحہ اور کوئی سورۃ پڑھیں۔ رکوع اور دنوں مسجدوں کے
بعد دوسرا رکعت میں بِسْمِ اللّٰهِ شروع کریں، سورۃ فاتحہ اور اس
کے ساتھ کوئی صورت ملاییں، پھر رکوع اور دو سجدوں کے بعد پہلا قوہ
کریں، اس میں صرف تشهید پڑھ کر کھڑے ہو جائیں، اگر آگے درود شریف
شروع کر دیا تو سجده سہولازم ہو جائے گا۔ ”عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ“ تک
تشهید پڑھ کر کھڑے ہو جائیں، بِسْمِ اللّٰهِ سورۃ فاتحہ اور کوئی سورۃ پڑھ
کر کھڑے کھڑے ”اللّٰہ اکبر“ کہتے ہوئے کاںوں کی تو تک ہاتھ لگائیں
یعنی کاںوں کا جونرم حصہ لٹکا ہوا ہے جس میں عورتیں بالیاں ڈالتی ہیں اُسے
کاںوں کی تو کہا جاتا ہے۔ ہاتھ کے انگوٹھے ان کے ساتھ لگائیں
اور پھر زیر ناف ہاتھ پاندھو کر دعاۓ قنوت پڑھیں۔
دعاۓ قنوت پڑھنے کے بعد رکوع کریں اور پھر دو سجدے

کر کے آخر میں قعدہ کریں جس میں تہذیڈ درود شرف اور دُعاء پڑھ کر
سلام پھیر دیں۔

نَوْثٌ: اگر دُعائے قنوت پڑھنا یاد نہ رہے اور بھول کر رکوع میں
چلے جائیں تو آب واپس کھڑے نہ ہوں بلکہ نماز مکمل کر کے آخر
میں سجدہ سہو کریں۔ (جس کا طریقہ پہلے بیان ہو چکا ہے)۔

○ دعائے قنوت پڑھنے کے لئے آللہ اکبر اے تمجید
قنوت کہا جاتا ہے یہ بھی واجب ہے اگر بھول کر حصور دی
تو سجدہ سہو لازم ہوگا۔ اگر دعائے قنوت یاد نہ ہو تو تین بار اللہ ہو
اغفِولنا یا رَبَّنَا اتَّسَافِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَ فِي الْآخِرَةِ
حَسَنَةٌ وَ فِي نَاعِذَابَ النَّارِ پڑھیں۔

○ رمضان المبارک کے مہینے میں وتر جماعت کے ساتھ پڑھتے
ہیں لہذا جب امام کے ساتھ وتر پڑھیں تو پہلی رکعت میں ثناء
اَسْبُكْتَ اللَّهُمَّ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ پڑھ کر خاموش رہیں
تینوں رکعتوں میں قرات کے وقت خاموش رہنا ہوگا البر تمیری
رکعت میں جسیں طرح امام صاحب دُعائے قنوت پڑھتے ہیں۔

آپ بھی دعائے قنوت پڑھیں

دونفل دتروی کے بعد دونفل بیٹھ کر پڑھیں

نماز میں رفع یہیں (ہاتھ اٹھانا) نماز پنجگانہ میں رفع یہیں (ہاتھ اٹھانا) اصرف تجیر تحریم کے ساتھ

ست متوالہ ہے، باقی مقامات میں منسوخ ہے۔ صحیح مسلم میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں خرج علینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال ما لی اراکھ رافعی ایدیکو کانها اذنا ب خیل شمس اسکنوا فی الصلوٰۃ۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے تو فرمایا کیا ہوا کہ میں تمہیں رفع یہیں کرتے دیکھ رہا ہوں۔ سرکش گھوڑے کی دُم کی طرح نماز میں سکون اختیار کیا گردے۔

(مسلم ۱/۱۸۱)

ابوداؤد، ترمذی، نسائی، مسند احمد، مصنف ابن ابی شیبہ (استاذ بخاری مسلم) اور دیگر کتب احادیث میں ہے: قال عبد اللہ بن مسعود الاصلی بکم صلوٰۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فضلی فلم یرفع یہیدیہ الا فی اول مرّة حضر عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیا تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز نہ پڑھاؤ۔ پس آپ نے نماز پڑھی اور پہلی بار کے علاوہ رفع یہیں نہ فرمایا۔ (ابوداؤد ۱۰۹/۱، ترمذی ۱۶۱/۱، نسائی ۱۶۹/۱)

امام بخاری مسلم کے استاذ محدث عبد الرزاق اپنے مصنف میں روایت فرماتے ہیں: کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کبر رفع یہیدیہ حتیٰ نری

ابهایمیہ قویباً من اذ نیہ تتوارو یعود فی تلک الصلوۃ۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب تبکیر تحریر فرماتے تو ہاتھ اٹھاتے حتیٰ کہ ہم آپ کے انگوٹھوں کو کاںول کے فریب دیکھتے۔ بچراس نماز میں رفع یہین کا عادہ نہ فرماتے۔ (مصنف ابن الیثیر ۲۸۶)

سنن دارقطنی میں صحیح سند سے مردی ہے قال عبد اللہ بن مسعود صلیت مع النبی و مع ابی بکر و عمر فلحر میرفعوا ایدیہم والاعنة التکبیرة الاولی فی افتتاح الصلوۃ۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر و حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ نماز پڑھی۔ لیں یہ حضرت نماز کے آغاز میں تبکیر اولی کے علاوہ رفع یہین نہیں فرماتے تھے۔ (دارقطنی ۱/۲۹۵، یہق ۲/۹، مجمع الزوائد ۲/۱۰۱)

عمدة القاری شرح صحیح البخاری میں حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے مردی ہے کہ آپ نے ایک شخص کو رکوع میں جاتے اور سراٹھاتے وقت رفع یہین کرتے ہوئے دیکھا تو فرمایا لا تفعل هذا اشتئ فعله رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شوتوكہ۔ یہ کام نہ کرو اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا۔ بچر حبوب دیا تھا۔

(عمدة القاری ۳/۲۸۰)

عمدة القاری میں حضرت عبد اللہ بن عباس سے مردی ہے فرماتے ہیں کہ العشرۃ الذين شهد لهم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بالجنة ما كانوا يرثون ایدیہم الا فی افتتاح الصلوۃ۔ وہ دس صحابہ جن کے جتنی ہونے کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھاہی رہی وہ نماز کے شروع کے علاوہ رفع یہین نہیں فرماتے تھے۔

(عمدة القاری ۵/۲۸۲)

نوت: جو لوگ رفع یہین کی روایات کو نسخ نہیں مانتے ان کا سجدہ میں جلنے اور اٹھنے کے وقت رفع یہین پر عمل نہیں ہے حالانکہ کتب صحاح میں اس کی روایتیں بھی موجود ہیں لیکن احاف کے نزدیک رکوع اور سجدہ کے وقت رفع یہین کی تمام روایات نسخ ہیں۔ (ابن ماجہ ۴۲، مسند احمد ۱۳۲/۲، موطا امام محمد ۱۹۰)

فرض نماز کے بعد بلند آواز سے ذکر کرنا مسنون ہے :

فرض نماز کے بعد اونچی آواز سے ذکر کرنا سنتِ بنوی ہے صحیح مسلم میں حضرت عبید اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے ان رفع الصوت بالذکر حین یتصوف الناس من المكتوبة کان علی عهد النبي صلی اللہ علیہ وسلم کتاب الماجد حدیث نمبر ۱۴۱۹ شرح صحیح مسلم، بخاری ۱/۱۱۶) بیک اونچی آواز سے ذکر جب لوگ فرض نماز سے فارغ ہوتے تھے بنی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ہوتا تھا نیز صحیح مسلم میں ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کفت اعرف الفضاء صلوٰۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بالتكبیو۔ میں تبکیر کی آواز سے بنی صلی اللہ علیہ وسلم کا نماز سے فارغ ہو جانا جان لیا کرتا تھا۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ نماز کے بعد ذکر بالبھر سے نمازوں کی نماز میں خلل پڑتا ہے۔ ان حضرات کو چاہیئے کہ سنت رسول بند کرانے کی بجائے مسلمانوں کو تبکیر اول پانے کے فضائل بتائیں نیز سوال یہ ہے کہ بنی صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طاہرہ میں ذکر بالبھر ہوتا تھا تو نمازوں کی نماز میں خلل کیوں نہیں پڑتا تھا۔ نیز تعجب ہے کہ یہ لوگ ماہ ذوالحجہ میں تبکیرات تشریق بلند آواز سے بکھنے کے قابوں میں اور اس سے نمازوں کی نماز میں کوئی خلل نہیں پڑتا۔

فرض نماز کے بعد ما تھا کر دعا کرنامہ مسنون ہے،

عن عمر بن الخطاب قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم
اذارفع يديه في دعاء لم يحظهما حتى يسمع بهما وجهه -
حضرت عمر بن خطاب رضي الله عنه بیان کرتے ہیں کہ رسول نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب
دعا میں ہاتھو اٹھاتے تو انہیں اس وقت تک نیچے نہیں فرماتے جب تک کہ انہیں
اپنے چہرے مبارک یرنہ مل لیتے۔
ترمذی ۲۸۸

یہ سنت ہے۔ معجم طبرانی میں حضرت اسود ابن عامر رضی الله عنہ سے روایت
ہے فرماتے ہیں صلیت مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم فدا سلم ان حرف
درفع یدیہ و دعا۔ میں نے بھی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی۔ پس جب
آپ نے سلام پھیرا تو اپنا رُخ پھیرا اور ہاتھو اٹھاتے اور دعا فرمائی۔

جامع ترمذی میں حضرت ابی امامہ رضی الله عنہ سے مردی ہے کہ عرض کیا گیا یا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کوئی دعا زیادہ قبول ہوتی ہے تو فرمایا آخری رات میں اور فرض نماز کے بعد۔

ست موكدو فرض ست موكدو ست موكدو نقل كل

۱۳	۱	۲	۳	۴	۵
----	---	---	---	---	---

نماز جموعہ

حمد المبارک کی نماز، ظہر کی نماز کی ہے یعنی جماعت المبارک کے
دن ظہر کی نماز کی بجائے نماز جمودا ایک جاتی ہے
نماز جموعہ کی چودہ رکعتیں جن کی ترتیب یہ ہے:

چارستیں، دو فرض، چارستیں، دوستیں اور دونفل۔

چارستیں جمع کی فرض نماز سے پہلے چارستیں شست مونکرو
ہیں اور ان کے پڑھنے کا طریقہ وہی ہے جو ظہر کی
چارستوں کا ہے البتہ نیت کرتے ہوئے ظہر کی بجائے "وقت اس اول
جمع" کے کہتے ہیں۔

نوٹ : یاد رکھیں جب جمع کی دوسری اذان شروع ہو جائے تو اب یہ
چارستیں نہ پڑھیں بلکہ خاموشی سے بیٹھ جائیں اور فرض نماز کے بعد یہ
یہستیں پڑھ لیں اور اگر آپستیں پڑھ رہے ہےں تو اذان شروع ہو جائے
تو انہیں کمل کر لیں۔

عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ لوگ گھروں سے مسجد میں جلدی نہیں آتے
اور اذان ہو رہی ہوتی ہے یا امام صاحب خطبہ کیلئے کھڑے ہوتے ہیں تو
وہستیں پڑھنا شروع کر دیتے ہیں یہ غلط طریقہ ہے۔

جماعہ کا خطبہ نماز جمعہ سے پہلے مسجدوں میں وعظ و تقریر ہوتی ہے
اور بعد میں امام صاحب عربی میں دو خطبے پڑھتے
ہیں کو شش کیجئے کہ کسی عالم کی تقریبیں خوش آوازی اور شعرو شاعری
کی بجائے علم کو ترجیح دیں اور ایسے خطبہ کی تقریبیں جو عالم دین ہو اور
علمی تعریر کرتا ہو اگرچہ اس کی تقریب اداہ ہو۔

مودن جب دوسری اذان دیتا ہے تو اس کے بعد خطبہ صاحب

دو خطبے پڑھتے ہیں، دونوں خطبے سنیں اور اس دوران یوں بیٹھیں جس طرح قدمے میں (یعنی الحیات پڑھتے وقت) بیٹھتے ہیں۔ یہ ادب کا طریقہ ہے۔ خطبہ سنتے وقت بالکل خاموش رہیں، نہ کچھ پڑھیں اور نہ ہاتھوں کو حرکت دیں بلکہ خطبہ کی اذان کے وقت بھی خاموش بیٹھیں اور اس دوران "أشهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ" سُنْ کرانگو ٹھے بھی نہ چومیں۔

نوٹ: سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام بیارک سُن کرانگو ٹھوں کے ناخنوں کو چھومنتے ہوئے آنکھوں سے لگتا ہے اور یوں کہتا فَرَةٌ عَيْنِي وَ يَكَارَ سُوْلَ اَهْلَهِ صَلَّى اَهْلَهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ یعنی یا رسول اللہ! آپ کے ذکر پاک سے میری آنکھوں کو ٹھنڈے ک حاصل ہوتی ہے، ایک اچھا عمل ہے اور ایسا کرنے والا آنکھوں کی بیماری سے محفوظ رہتا ہے۔

اذان کا جواب بھی دل میں دیں اور اس کے بعد دعا کے لئے با تھ بھی نہ اٹھائیں بلکہ دیے ہی دعا مانگ لیں۔

جموہ کے فرض جموکی نماز میں دور کفت فرض میں جو باجماعت ہی ہے جو فخر کی دو فرض رکعتوں ہے، نماز فخر کے ذکر میں ملا جزو کیجئے البتہ نیت کرتے وقت صبح کی بحدائقے جموہ کا نام لیں۔

چارستینیں فرق رکعتیں باجماعت ادا کرنے کے بعد چارستینیں پڑھیں۔ یہ بھی سنتِ مُوکدہ ہیں اور ان کے پڑھنے کا طریقہ وہی ہے جو ظہر کی چارستنوں اور جمود سے پہلے کی چارستنوں کا ہے۔ چار رکعتوں میں سورہ فاتحہ کے ساتھ کوئی سورت ملانا واجب ہے۔ اپ ان چار رکعات میں "وقت آخر جمود کے" کہیں۔

دوستینیں جمۃ المبارک کے فرق پڑھنے کے بعد پہلے چارستینیں دوستینیں اور پھر دوستینیں پڑھیں، ان دوستنوں کا طریقہ وہی ہے جو فجر، ظہراً و مغرب کی دوستنوں کا ہے البتہ یہاں نیت میں یوں کہنا ہوگا "وقت آخر جمود کے"

نوتھ: اگر کسی بجوری کی وجہ سے جموکے بعد کی پھر سنت رکعات نہ پڑھ سکیں تو دوچھوڑ دیں لیکن چار رکعات پڑھیں، صرف دوپر

اکتفا نہ ہوں

○ اگر جمود کی پہلی چارستینیں کسی وجہ سے نہیں پڑھو سکے تھے تو اب وہ چارستینیں بھی پڑھ لیں اور آخر میں دونفل پڑھیں۔ نماز جمود کی قضا نہیں ہوتی اگر جمود کی نمازنہ پڑھ سکیں تو اب ظہر کی نماز پڑھیں۔

نمازِ عید

مُسلمان سال میں دو عیدیں مناتے ہیں۔ ایک کو عید الفطر کہتے ہیں جو رمضان البارک کے بعد ہوتی ہے، اور دوسری عید الاضحیٰ ہوتی ہے جو زوال الحجہ میں حج کے بعد ہوتی ہے اور اس دن جانور ک قربانی بھی کی جاتی ہے۔ عید کی نمازوں کو رکعتیں ہے اور یہ نماز واجب ہے۔ دونوں عیدوں کی نماز ایک جیسی ہے، اس نماز کے لئے نمازوں ہوتی ہے نہ تکمیر۔

عید کا خطبہ نماز کے بعد ہوتا ہے اور یہ بھی جمعۃ البارک کی طرح دو خطبیوں پر مشتمل ہوتا ہے، جس طرح عید کی نماز پڑھنا واجب ہے اسی طرح خطبہ سُنّنا بھی ضروری ہے۔ عید کی نماز پڑھنے کا طریقہ دوسری نمازوں سے مختلف ہے۔ بب سے پہلے نیت کرتے ہوئے دویں کہیں "خاص واسطے اللہ تعالیٰ کے دور کعت نماز عید الفطر واجب سنت چھوٹ تکمیر کے منہ طرف کعبہ شریف کے پیچھے اس امام کے۔ اللہ اکبر عید الاضحیٰ کی نماز پڑھتے ہوئے نیت میں "عید الفطر" کی جگہ "عید الاضحیٰ" کا لفظ کہیں۔

جب امام سا حب تکمیر حرمیہ کہے تو آپ بھی ان کے ساتھ اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ باندھ لیں اور شناس (سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ) پڑھیں۔ اعز

بِاللَّهِ وَبِسْمِ اللَّهِ نَهْ پُرِصِينَ -

اس کے بعد امام صاحب آللہ اکتوبر کہہ کر کانوں کو ماتھ لگائیں
گے آپ بھی آللہ اکتوبر کہتے ہوئے کانوں کو ماتھ لگائیں اور پھر
چھوڑ دیں — دوسری مرتبہ پھر اسی طرح کریں اور جب امام صاحب تیری
مرتبہ تبکیر کہیں گے تو اب کانوں کو ماتھ لگا کر ناف کے نیچے پاندھ لیں۔
امام صاحب قرات مکمل سر کے رکوع اور دو سجدے کریں گے اور پھر
دوسری رکعت میں امام صاحب پہلے قرات کریں گے آپ خاموش رہیں
اس کے بعد وہ تین تبکیریں اسی طرح کہیں گے جس طرح پہلی رکعت میں کی
تھیں۔ آپ بھی ان کے ساتھ تینوں تبکیریں کہیں اور ہر تبکیر کے ساتھ
ماتھ کانوں کو لگا کر چھوڑ دیں، آپ چوتھی تبکیر کو ع کے لئے ہوگی۔ اس
میں ماتھ نہ اٹھائیں۔ آپ بھی امام صاحب کے ساتھ رکوع میں شامل ہوں
اور باقی نماز اُسی طرح مکمل کریں جس طرح عام نماز پڑھی جاتی ہے۔
نورٹ، نماز سے سلام پھیرنے کے بعد دو خطے ہیں گے ان کا سننا
ضروری ہے، اس کے بعد دعائیں شریک ہوں اور پھر مسلمان بھائیوں
سے گلے مل کر عید کی میمار کباد پیش کریں۔

نماز تراویح میں رکعت سُنت ہے

حضرت کا عمل مبارک حضرت عبد اللہ بن عباس (رضی اللہ عنہما) فرماتے ہیں کہ آق رسول اللہ کان دیصلی فی رمضان عشرين رکعة کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان المبارک میں بیس رکعت (تراویح) پڑھتے تھے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ ح ۲۹۳ آثار سن ح ۲۹۳ م ۵۶ جمع الزواد ح ۱۸۲ ص ۱۸۲، سنن بکری بیہقی ح ۲۹۶ م ۹۶، کشف الغم ح ۲ ص ۱۱۶، الوفاق ص ۵۰۸ م ۱۱۶، محدث حاشیہ ص ۳۱۱، فتاوی عزیزی ص ۱۳۰، معجم طبرانی بیہقی ح ۱۱ ص ۳۹۳، مسند عبد بن حميد ص ۲۱۸، حضرت جابر بن عبد اللہ حضور علیہ السلام کا بیس رکعت ادا فرمانتا تھے ہیں (دیسیخ بجز جان ص ۷۶۷)

حضرت فاروق اعظم کا حکم مبارک حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو بیس رکعت تراویح پڑھانے کا حکم دیا۔ (مصنف ابن ابی شیبہ ح ۲۹۲ م ۹۲ آثار سن ح ۲۹۲ ص ۵۲) عہد خلافت میں (حضرت عمر کے دور میں) حضرت ابن کعب نے لوگوں کو بیس رکعت تراویح پڑھائیں۔ (کنز العمال ح ۸ ص ۳۰۹) حضرت عبد العزیز بن رفع فرماتے ہیں کہ حضرت ابن ابی کعب رمضان المبارک میں مدینہ طیبہ میں لوگوں کو بیس رکعت تراویح پڑھاتے تھے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ ح ۲۹۳ م ۹۳) یزید بن رومان فرماتے ہیں کہ لوگ حضرت عمر بن خطاب کے عہد خلافت میں رمضان المبارک میں تیس رکعت (۲۰ تراویح تین دن) پڑھا کر رکھتے تھے (موطا امام مالک ص ۹۸، سنن بکری ح ۲۹۶ م ۹۶) حضرت محمد بن کعب قرقی فرماتے ہیں کہ لوگ حضرت عمر کے دور خلافت میں رمضان المبارک میں بیس تراویح پڑھتے تھے۔

المختصر قیام اللیل ص ۱۵) یہی قول حضرت سابق بن یزید کا اور ان کا اپنا عمل ہے (سنن بحری ۲ ص ۹۶، معرفۃ السنن والآثار ج ۳ ص ۲۷ شرح المہذب امام نووی ج ۲ ص ۳۲)

حضرت علی المرضی حضرت علی المرضی رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو سینٹ رکعت تراویح پڑھانے کا حکم دیا۔ (سنن بحری ج ۲ ص ۹۶، مصنف ابن الیثیر ج ۲ ص ۳۹۳)

امام ترمذی لکھتے ہیں کہ اکثر اہل علم نے حضرت علی اور حضرت عمر اور دوسرے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے روایت کیا ہے کہ تراویح بیس رکعت ہیں (جامع ترمذی ج ۱ ص ۱۶۶)

حضرت عبد الدین بن مسعود رضی اللہ عنہ بھی بیس رکعت تراویح پڑھتے تھے۔ (المختصر قیام اللیل ص ۱۵)

اجماع صحابہ : شارع منکواہ محدث علی قاری لکھتے ہیں کہ صحابہ کرام کا اس بات پر اجماع ہے کہ تراویح بیس رکعت ہیں (مرقاۃ المفاتیح ج ۳ ص ۱۹۷) ان کتب میں بھی بیس رکعت تراویح پر صحابہ کرام کا اجماع نقل کیا گیا ہے (المغنى ج ۲ ص ۱۲، ارشاد الاری ج ۳ ص ۱۵، شرح النقاۃ ج ۲ ص ۲۲۱، اتحاف الادۃ المتفقین ج ۳ ص ۰۰)

تابعین، بیع ما بیع : حضرت سوید بن حنظله کا عمل بیس رکعت پڑھنے کا تھا (سنن بحری ج ۲ ص ۳۹۶) حضرت ابوالنجزی بھی اسی پر عامل تھے (مصنف ابن الیثیر ج ۰۲ ص ۳۹۳) حضرت علی بن ربیع بھی بیس رکعت تراویح پڑھاتے (مصنف ابن الیثیر ج ۲ ص ۳۹۳) حضرت شتیہ بن شکل سے بھی یہی مردی ہے (مصنف ابن الیثیر ج ۲ ص ۹۲)

حضرت حارث اعور سے بھی یہی تسلوں ہے (حوالہ بالا) حضرت عبدالرحمن بن الیثیر، حضرت سعید بن الحسن، حضرت علی بن عبدی بھی بیس تراویح پڑھاتے (المختصر قیام اللیل ص ۱۵۸) حضرت ابراہیم نخعی بھی بیس رکعت تراویح بتلتے ہیں (کتاب الکثار ص ۱۴۷) حضرت

عطار بن ابی ریاح سے بھی یہی مردی ہے (مصنف ابن ابی شیبہ ح ۲ ص ۳۹۳) امام ترمذی نے حضرت سقیان ثوری اور عبد اللہ بن مبارک کا بیش رکعت کا قائل ہونا بتایا ہے۔ (جامع ترمذی ح ۱ ص ۱۶۹)

امکہ اربعہ کا مسلک : امام ابو عینیہ کا مسلک بسیں رکعت تراویح ہے (فتاویٰ فانی خان ح ۱ ص ۱۱۲) امکہ اربعہ کا مسلک بسیں رکعت تراویح ہے (ب ح ۱ ص ۱۵۲) امام شافعی کا مسلک بھی بسیں رکعت تراویح ہے۔ امام شافعی نے فرمایا کہ "ہمارے شہر کے مکرہ کے لوگ بیش رکعت تراویح پڑھتے ہیں" (جامع ترمذی ح ۱ ص ۱۶۹) مزید فرمایا کہ "مجھے بیش رکعت محبوب ہیں اس لئے کہ یہ حضرت عمر سے منقول ہے"۔ (المختصر المزنی ص ۶) امام احمد بن عنبیل کا مسلک بھی بیش رکعت تراویح ہے (المغني ح ۲ ص ۱۲۸)

حضرت غوث اعظم : شیع سید عبدالغادر جیلانی لکھتے ہیں کہ "نماز تراویح حسنور علیہ السلام کی سنت ہے اور نماز تراویح بسیں رکعت ہیں" (اغنیۃ الطالبین ص ۵۹۳) جو جمیع اسلام امام غزالی لکھتے ہیں کہ "نماز تراویح بیش رکعت ہے اور یہ سنت منکرہ ہے" (اجرار العلوم ح ۱ ص ۲۰۱)

شیخ عبدالحق محدث دہلوی لکھتے ہیں "صحابہ و تابعین سے جو تراویح کی رکعت مشہور ہوئیں وہ بیش رکعت ہیں" (ماثبت بالسرہ ص ۲۶۳)

شاد ولی الحدیث دہلوی لکھتے ہیں کہ "تراویح بسیں رکعت ہیں" (جواہ الدلایل فی الفتن ص ۱۸)

مولانا عبدالحقی لکھتے ہیں "تراویح بیش رکعت ہیں" (تحفة الاصحیار ص ۲۰۹ عمدة الرعایۃ)

امام الولی بیہی بن تیمیر نے لکھا ہے کہ حضرت عمر نے صحابہ کو ابی بن

کعب کی اقتدار میں بیس رکعت تراویح پر جمع فرمایا۔ (فتاویٰ ابن تیمہ ح ۲۳ ص ۱۱۲)

اسی ابن تیمہ نے لکھا ہے کہ "حضرت علی نے رمضان میں قاریوں کو بلا یا اور ان میں سے ایک کو حکم دیا کہ لوگوں کو بیس رکعت تراویح پڑھانے۔ (منہاج السنۃ ص ۲۲۳)

محمد بن عبد الوہاب نجدی نے لکھا کہ "بے شک تراویح بیس رکعت ہیں۔ حضرت عمر نے ایک شخص کو بیس رکعت تراویح پڑھانے کا حکم دیا تھا" (فتاویٰ محمد بن عبد الوہاب نجدی ص ۱۵)

قاضی مشوکانی نے لکھا کہ حضرت سائب بن یزید سے روایت ہے کہ تراویح بیس رکعت میں" (نیل الاد طارح ۲ ص ۲۹۸)

نواب صدیق حسن بھومالی وہابی نے لکھا کہ "حضرت عمر کے دور میں صحابہ بیس رکعت تراویح پڑھتے تھے اسی پر اجماع ہے" (عون الباری ج ۲ ص ۲۰) مسک الخاتم میں لکھتے ہیں "حضرت عمر نے بیس رکعت تراویح پڑھانے کا حکم دیا"

نور الحسن بن نواب صدیق حسن نے لکھا کہ بیس رکعت تراویح سے منع کرنا کوئی معنی نہیں رکھتا۔ (عرف الجاودی ص ۸۷)

وچید الزمال وہابی چید ر آبادی نے لکھا ہے کہ بیس رکعتیں (تراویح سنت ہیں)۔ (ترجمہ موطا امام مالک ص ۱۱۸)

نماز جنازہ

نیت چار تجھیر نماز جنازہ، فرض کفایہ، ثنا، واسطے اللہ تعالیٰ کے درد واسطے نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دعاء واسطے حاضر میت کے، پیچھے امام صاحب کے، منه طرف کعبہ شرفی کے۔

ثنا نیت کے بعد اللہُ أَكْبَر کہہ کر ما تھو باندھ لیں اور بادھیں ما تھو ناف کے نیچے باندھیں، سینے پر نہ باندھیں اور مانگوں کے درمیان زیادہ فاصلہ رکھیں، آب ثنا پڑھیں جو اس طرح ہے:

**سُبْحَانَ اللَّهِ وَحْدَهُ وَبَلَاغَ لَهُ أَسْمُكَ وَلَعَالَى
جَذَلٍ وَجَلَّ قَنَاعَكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُ لَهُ وَلَا**

ترجمہ: یا اللہ! میں تیری تعریف کے ساتھ پاکیزگی بیان کرتا ہوں تیرا نام برکت والا، تیری شان بلندہ اور تیری ثنا برتر سے اور تیرے سوا کوئی معنو نہیں۔

اس کے بعد امام صاحب کے ساتھ اللہُ أَكْبَر کہیں لیکن ما تھونہ اٹھائیں، امام صاحب اوپھی آواز میں اللہُ اکبر کہتے ہیں اپ آہستہ کہیں جس طرح باقی نمازوں میں ہوتا ہے۔

درود شریف آللہ اکبُر کہنے کے بعد یہ درود شریف پڑھیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ وَسَلَّمَتَ وَبَارَكْتَ وَرَحْمَتَ وَمَرَحْمَتَ
عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى أَلِّ إِبْرَاهِيمَ رَأْنَكَ حَمْدُكَ حَمْدٌ حَمْدٌ

تجھمہ لے اللہ! حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور آپ کی آل پر حمد بھیجنے کا طریقہ تھا جسے حضرت بھیجی اور سلام بھیجا اور برکت دی اور مہربانی کی اور رحم کیا حضرت ابرہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے۔

بالغ مرد اور عورت کی دعا درود شریف پڑھنے کے بعد پھر امام صاحب آللہ اکبُر کہیں گے آپ بھی آہستگی سے آللہ اکبُر کہیں گے اب بھی ہاتھ نہ اٹھائیں۔ آللہ اکبُر کہنے کے بعد یہ دعا پڑھیں۔

آللہمَّ اغْفِرْ لِحَسْنَاتِنَا وَ مَيْتِنَا وَ شَاهِدِنَا وَ غَارِبِنَا وَ
صَغِيرِنَا وَ كَبِيرِنَا وَ ذَكَرِنَا وَ اُنْتَنَا آللہمَّ مَنْ
آخِيَتْنَاهُ مِنَّا فَاجْعِلْهُ عَلَى الْوَسْلَامِ وَ مَنْ تَوَفَّيْتَهُ

مِنَّا فَتَوْفَّهُ عَلَىٰ أَلَيْمَابٌ

ترجمہ: یا اللہ بخش دے ہمارے ہر زندہ کو اور ہر مردہ کو اور ہمارے
ہر حاضر اور ہمارے ہر غائب کو اور ہمارے ہر چھوٹے اور پڑتے کو
اور ہمارے ہر سردا اور عورت کو۔ الہی! تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے
تو اس کو اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جس کو موت آئیں کو ایمان پر
موت دے۔

نابالغ لڑکے کی دعا اگر میت نا بالغ بچہ ہو تو شنا را اور درود شریف
اسی طرح پڑھیں لیکن دعایوں نہیں:

**اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَاجْعَلْهُ لَنَا أَجْوَارًا وَذُخْرًا
وَاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَمُشَفِّعًا**

ترجمہ: الہی! اس (لڑکے) کو ہمارے لئے آگے پہنچ کر سامان کرنے
والا بنا دے اور اس کو ہمارے لئے اجر (کام موبہب) اور وقت پر کام
کرنے والا بنا دے اور اس کو ہماری سفارش کرنے والا بنا دے اور جس
جس کی سفارش منظور ہو جائے۔

نابالغ لڑکی کی دعا اگر میت نا بالغ بچی ہو تو اس طرح دعا
ناممکنیں۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَاجْعَلْهَا لَنَا أَجْرًا وَ
ذُخْرًا وَاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَمُسْتَفْعَةً ط

ترجمہ: الہی! اس (رٹک) کو ہمارے لئے آگے پہنچ کر سامان کرنیوالی
بنا دے اور اس کو ہمارے لئے اجر (کی موجب) اور وقت پر کام آئیوالی
بنا دے اور اس کو ہمارے لئے سفارش کرنے والی بنا دے اور وہ
جس کی سفارش منظور ہو۔

سلام پھیرنا جب دعا پڑھلی جائے تو امام صاحب چوتھی تجیر
کی کہ کرنا تھا کھولنے کے بعد دونوں طرف سلام پھیرتے

ہیں آپ بھی اسی طرح کریں۔

نوٹ: نماز جنازہ فرض کنایہ ہے اگر کچھ لوگ بھی پڑھ لیں تو سب
کی ذمہ داری پوری ہو جاتی ہے اور انہی کوئی بھی نہ پڑھتے تو
سب گہنگا رہوتے ہیں لیکن چونکہ یہ مرنے والے کا حق ہے
اس لئے یہ حق ادا کرنا چاہیے۔

○ جنازہ پڑھتے وقت میت سامنے ہونی چاہیے غائبانہ نماز جنازہ
نہ پڑھیں، میت موجود نہ ہو تو اس کے لئے صرف دعا مانگیں۔

فاتحہ دعا رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:
جب تم میت کی نماز جنازہ پڑھ لو تو اپ خالق اس کے لئے دعا

کرو (ابوداؤد، ابن ماجہ، بیہقی، مشکوہ)

غائبانہ نماز جنازہ

صحیح روایت کے مطابق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بخششی کے سو اکسی کی غائبانہ نماز جنازہ نہیں پڑھنا جائز نہیں ہے کیونکہ غرباً مسلمان فوت ہوتے رہتے تھے اور آپ مسلمانوں کی نماز جنازہ پڑھنے کے بے حد شائق تھے اس کے باوجود آپ نے بخششی کے سو اکسی کی نماز جنازہ نہیں پڑھی اور بخششی کی نماز جنازہ پڑھنا آپ کی خصوصیت تھی کیونکہ علامہ ابن ہمام نے ذکر کیا ہے کہ آپ کے سامنے بخششی کا آبوب منکشف کر دیا گیا تھا اور آپ کے لئے وہ غائب نہ تھا۔ اعرۃ القمری چ ۱۰

نماز جنازہ ایک خاص عبادت ہے اور چونکہ مسلمان فوت ہوتے رہتے تھے اس سے اس کا محکم بھی تھا اور پڑھنے سے کوئی مانع نہ تھا اور آپ کو علم بھی ہو جاتا تھا کہ فلاں جگہ فلاں صحابی فوت ہو گئے جیسے قاری بیرون نہ میں فوت ہوئے اس کے باوجود آپ ان کی نماز جنازہ سے قصد بآزر ہے اس لئے غائب کی نماز جنازہ پڑھنا ناجائز ہے

علامہ ابن ہمام فرماتے ہیں : غائب کی نماز جنازہ جائز نہیں (آپ نے جن غائب اموات کی نماز جنازہ پڑھائی وہ آپ کی خصوصیت کی دلیل یہ ہے کہ آپ نے ان کے سو اور کسی کی نماز جنازہ نہیں پڑھی اور بخششی کے سوا (جو علامہ واقدی کی مغازی کے مطابق حضرت زید بن حارثہ اور حضرت جعفر بن ابی طالب ہیں) آپ نے جن کی نماز جنازہ پڑھی ہے انہیں آپ کے سامنے پیش کر دیا گیا تھا اور وہ آپ کی نگاہوں کے سامنے تھا حالانکہ کثیر صحابہ سفر کے بعد ان مثلاً ارض جدہ اور مختلف غزوات (جنگوں) میں غائبانہ فوت ہوئے اور لوگوں میں بیکے زیادہ عزیز آپ کو ستر قاری تھے اور کسی روایت سے منقول نہیں ہے کہ آپ نے ان

کی نماز جنازہ پڑھی ہو عالانکہ آپ فوت ہرنے والے صحابہ کی نماز جنازہ پڑھنے کے بہت شائق تھے جتنی کہ آپ نے فرمایا ہجہ بھی تم میں سے کوئی شخص فوت ہو مجھے بتایا کرو و یونکہ اس پر میری نماز رحمت ہے۔ (فتح القدر بیہقی ص ۷ بخاری البخاری ص ۱۶۶)

علامہ ابن ہبام کی اس عبارت سے واضح ہو گیا کہ اگر رسول نے باوجود سبب بعثت اور محکم کے کس خاص موقع یا خاص وقت میں کسی خاص عبادت کو قصد اٹک کیا ہو تو اس اوقات اور اس موقع پر اس عبارت کو سزا مکروہ ہے اور یہ کہ رسول کی اتباع جس طرح فعل میں مطلوب اور منون ہے اسی طرح جس کام سے باوجود محکم کے آپ قصد اٹک باز رہے ہوں اس میں بھی آپ کی اتباع مطلوب ہے۔

اعلیٰ حضرت فاصل پر بلوی فرماتے ہیں : حضور پیر نور سید نوم النشور بالمؤمنین روافع ارجیح علیہ و علی ائمۃ افضل الصدوات والتلیم کو نماز جنازہ مسلمین کا کمال اہتمام تھا۔ اگر کسی وقت رات کے اندر ہیرے یا دوپہر کی سحری یا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آرام فرمائونے کے بسب صحابہ نے حضور کو اطلاع نہ دی اور فن کرد یا تو ارشاد فرماتے ہیں :

"ایمانہ کیا کرد مجھے اپنے چاہزوں کے لئے بلال یا کرد" (ابن ماجہ ص ۱۱۱)

اور فرماتے "ایمانہ کرو میں جب تک تم میں تشریف فرمائوں ہرگز کوئی میت تم میں نہ رہے جس کی مجھے اطلاع نہ دو کہ اس پر میری نماز موجب رحمت ہے"۔

اور مزید فرماتے ہیں یہ قبریں اپنے ساکنوں پر تاریکی سے بھری ہیں۔ میں اپنی غار

سے انہیں روشن فرمادیتا ہوں۔ (فتاویٰ حضوریہ ج ۹ ص ۶۹)

باہیں جبکہ حالانکہ زمانہ اقدس میں صد ہزار مسلمان رضی اللہ عنہم نے دوسرے موافق ہیں وفات

پائی۔ کبھی کسی حدیث صریح سے ثابت نہیں کہ حضور نے غائبانہ ان کے جنازہ کی نماز پڑھی۔ لیکن وہ محتاجِ دعا نہ تھے؟ کیا معاذ اللہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو ان پر رحمت و شفقت نہ تھی؟ کیا ان کی قبورا پنی نماز پاک سے پر نور نہ کرنے اچھا ہے تھے؟ کیا جو مدینہ طیبہ میں وفات پائے اہنی کی قبور محتاجِ تور ہوئیں اور جگہ اس کی حاجت نہ تھی۔ یہ سب باتیں برائتہ باطل ہیں تو حضور اقدس کا عام طور پر ان کا جنازہ نہ پڑھنا یہ روشن و واضح دلیل ہے کہ جنازہ غائب پر نماز نامہ ائمہ ہے (فَادْعُونِي بِحَرَسِ الْمَدِينَةِ الْجَاهِبِ مِنْ صَلَاةِ الْجَنَازَةِ الْغَائِبِ ص ۲۹)

نماز جنازہ میں قرات فاتحہ نہیں ہے

نہیں۔ امام مالک اپنے موظا میں رطیت فرماتے ہیں ان ابن عمر کا ن لایقتوا فی الصلوٰۃ علی الجنازة حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جنازہ کی نماز میں قرات نہیں کرتے تھے۔ امام ابن ہبام فتح القدير میں ذریتے ہیں ولہ تثبت القراءۃ عن رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم فی الصلوٰۃ علی الجنازة۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز جنازہ میں قرات ثابت نہیں۔ عمدة القاري شرح بخاری میں ہے کہ حضرت عمر فاروق حضرت علی المرتضی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما نماز جنازہ میں قرات سے منع کرتے تھے۔

ثابت ہوا کہ نماز جنازہ میں سورۃ فاتحہ اوسی ملانا مرگزداجب نہیں اور نہ سی ذات کی نیت سے جائز ہے البتہ سورۃ فاتحہ کو نسیب باری دعا کی نیت سے نماز جنازہ میں پڑھ لیا جائے تو جائز ہے۔ (۱) موظا مالک ص ۷۹ (۲) زندہ اللہ علی شرح بخاری ج ۲ ص ۸۲۹

نماز جنازہ کے بعد دعا کرنا مستحب ہے

میں ہے۔ أَجَبَ دُعَوَةُ الدَّاعِ إِذَا دُعِيَّا نَعْلَمُ مَنْ يَدْعُ وَالْمُجْهُوسُ مَنْ يُدْعَى
 تو میں سُنّتا ہوں۔ کنز العمال میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علی المنشوقین شوقاً لِللهِ هُوَ أَعْذَهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ بیٹھ کنی بنی ملک بن الرَّڑ علیہم نے ایک بچے کی نماز جنازہ پڑھائی پھر دعا فرمائی اے اللہ اے عذاب قبر سے پناہ عطا فرم امام بخاری مسلم کے استاد امام ابو بکر ابن ابی شیبہ اپنے مصنف میں روایت فرماتے ہیں کہ حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ نے چار تکہر نماز خون پڑھائی۔ پھر مریت کے قریب تشریف لائے اور دعا فرمائی عبد اللہ بن سلام فاتحة الصلوٰۃ علی جنازہ عمر فلما حضر قال ان سبقوني بالصلوة عليه فلا تس比我 بالدعا حضرت عبد اللہ بن سلام حضرت عمر فاروق کی نماز جنازہ میں شریک نہ ہو سکے جب آپ آئے تو صحابہ کرام کو آواز دیکر فرمایا تھبہ و تم جنازہ پڑھ پچے ہو اب مجھے دعا میں ضرور شریک کرلو (بسیط المرتضی ج ۲ ص ۶۷۔ مصنف ابن ابی شیبہ ج ۳ ص ۲۹۵)

ننگے سرنماز پڑھنا چیز کہ فیش بن گیلہ سے مکروہ اور

خلاف سنت ہے ।

امام شعرانی کشف الغمیں روایت فرماتے یہں کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یا مولیستوالو اس بالحامة او القلسوة و نہی عن کشف الواس فی الصلوٰۃ بنی صلی اللہ علیہ وسلم عمارہ یا ٹوپی کے ساتھ سرڈھا نہیں کا حکم فرماتے اور نمازوں میں سرنگار کرنے سے منع فرماتے تھے۔

بعض لوگ ننگے سرنمازوں کی روایتیں پیش کرتے ہیں۔ یاد رہے کہ اس قسم کی روایتیں حالت احرام یا کپڑا موجود نہ ہونے یا پھر تو اوضع پر محول ہیں۔ فهمارے لارواہی

اورستی کی بنا پر نگے سرنماز پڑھنے کو مکروہ قرار دیا ہے اور یہ سمجھ کر نماز نگے سر پڑھنا کہ نماز معمولی فعل ہے کو لفڑ قرار دیا ہے۔

نوٹ۔ نیز حدیث بالا سے ثابت ہوا کہ صرف ٹوپی سے بھی نماز جائز ہے اگرچہ عمرہ میں فضیلت زیادہ ہے بلکہ فتاویٰ فتحیہ میں ہے کہ ٹوپی پہننے والوں کو عمارہ والے مقتدیوں کو امامت کردا سکتا ہے۔

بِدْرَهُبَكَّ پَيْمَيْپَيْ سِنْمَازَ پَرَضَّهُنَّ كَاشِرِيْ حُكْمُ

اَنْشَدَ بِعَدَّتَهُ
بَيْلَنَالْعَهْدَ

الظالمةيت۔ میرا وعدہ امامت، ظالموں کے لئے نہیں ہے۔ صحیح ابن جان میں بد مذابکے بارے میں بنی عیزیز اسلام فرماتے ہیں فلا تو اکو همروں تاشربوہ و لک تسلوا معهم ولا لصلتو علیہم پس ان کے ساتھ نماز کھاؤ ان کے ساتھ نہ پُر او ان کے ساتھ نماز نہ پڑھو۔ اور ان کی نماز جائز نہ پڑھو۔ دارقطنی میں ہے بنی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: اصحاب البدع کلوب اهل النار۔ بد مذابک لوگ جہنم کے کتے میں ہیں۔ میرا ہے بنی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اذ قال للمنافق يا سيد فقد اغضبه ربہ تعالیٰ جب کسی نے منافق کو کہا لے سردار تو اس نے اللہ تعالیٰ کو راضی کی۔

سنن بیقی میں ہے لا یقبل اللہ لصاحب بعد صلوات ولا صومد و زحجا ولا عمرة ولا جهادا ولا صرفاً ولا عدو يخرج من الاسلام كما تخرج الشجرة من العجین۔ بیتک اللہ تعالیٰ بد مذابک کی نماز روزہ رجوع عمرہ جہاد اور فرضی و نفلی عبادات قبول نہیں کرتے اور بد مذابک اسلام سے اس طرح نکل جاتا ہے جیسا کہ بال آئے سے نکل جاتا ہے۔

ابوداؤد اور مشکوہ المصائیع میں ہے کہ ایک شخص نے قبلہ کی طرف تھوڑا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی قوم سے فرمایا۔ آئندہ یہیں نماز نہ پڑھائے وجہ پوچھنے پر اس شخص سے فرمایا: تو نے اللہ اور اسکے رسول کو اذیت دی ہے۔ پتھر چلا کر بے ادب و بد مند ہب کی امامت میں نماز پڑھنا جائز نہیں۔

فقہ حنفی کی مستند کتاب فتح القدیر میں امام عطیم ابوحنیفہ کا ارشاد ہے لا تجوز الصلة خلف اهل الاہواء۔ بد مند ہب کے پیچے نماز نہیں ہوتی۔

مشت سے کم دار طھی والے کے سچے پیچے پیچے مکروہ

واجب الاعانہ ہے!

مرتضی عبد الرزاق میں ہے عن الحسن قال كانو يوصون فيما زاد على القبضة من اللحية انت يوحد منها . امام بن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مسٹھی بھر سے زائد دار طھی کو کاٹ دینے کی اجازت نیتھے۔

کتاب الارثاز میں امام محمد فرماتے ہیں کہ ایک مشت ذاتی پر ہذا عمل ہے اور یہی امام ابوحنیفہ کا فتویٰ ہے۔ علامہ کمال الدین ہمام فتح القدیر علی الحدایہ میں فرماتے ہیں: دار طھی ایک مشت سے کم کاٹنا یا مونڈنا جیسا کہ بعض مغربی ممالک کے لوگ اور مشت لوگ کرتے ہیں۔ یہ فقہاء امت میں سے کسی کے نزدیک بھی جائز نہیں۔

لہذا اصول اسلامیہ کی رو سے دار طھی منڈل نہ والا اور ایک مشت سے کم کرنے والا شرعاً فاسق معلم ہے اور فاسق معلم کو امام بنانا الگناہ اور اس کی اقتدار میں نماز مکروہ تحریمی واجب الاعانہ ہے۔ (فلوی رضویہ امام احمد رضا خاں بریوی)

خطبات

خطبۃ اولی جمیعہ المبارک

الحمد لله الذي قدرنا في سابق علیه بالعدل
والاحسان طوزین بحوار الجمیعہ رقاب
الشهور والأواني ه رب العالمین الذي سبنا في
الدنيا بنعم الا لو ان ه الرحمن الرحيم في القبور
والدين دان ه مالك يوم الدين فيه يحكم
بالعدل والفضل والبرهان ه اياك نعبد حق
المعبودية في كل حين وان ه ورائك نستعين ه
على الاعداء من الجن والشيطان ه اهدنا الصراط
المستقيم بالاستفامة على التوحيد واعلی انسان ط

صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ بِالْهُدَى إِلَيْهِ إِلَى سَبِيلِ
 الْجِنَانِ غَيْرِ المَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ مِنْ أَهْلِ الْكُفْرِ وَ
 السِّرْكِ وَالْطُّغْيَانِ وَلَا الضَّالِّينَ مِنْ أَهْلِ الْهَوَى
 وَالْبِدَعِ وَالْعِصَيَانِ هُمُ الظَّاهِرُونَ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ
 لِرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَوْقًا إِلَى مِيقَاتِ
 الرَّحْمَنِ وَتَشَهَّدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ
 لَهُ إِلَهَاءٌ إِحْدَى صَمَدَ أَقَادِرَ أَجْتَارَ اللَّذِنُوبِ غَفَارًا
 لِلْعَيْوَبِ سَتَارًا وَشَهَدَ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَآصْحَابِهِ وَسَلَّمَ طَاعَهُ
 أَنَّ الدُّنْيَا دَارُ الْمُحْنَنَةِ دَارُ الْقُرَّاءِ وَالْعُقَبَى دَارُ الرَّاحِمَةِ
 وَالْقَرَاءِرِ بَادِرُوا فِي الدُّنْيَا بِالتَّوْبَةِ وَالْإِسْتِغْفارِ قَبْلَ
 أَنْ تَمُوتُوا بِالْمَعَاصِي سَرَبَنَا أَمْتَافًا غُفَرَ لَنَا ذُنُوبَنَا وَفِنَا
 عَذَابَ الدَّارِهِ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ طَبِيعَةٌ
 إِلَهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هُوَ فَمَنْ يَعْمَلُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

خَيْرًا يَرَهُ طَوَّمَنْ يَعْمَلُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ طَبَارَكَ
 اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ طَوَّنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ
 بِالْوَيْتِ وَالِذِّكْرِ الْحَكِيمِ طَرَانَهُ تَعَالَى جَوَادُ
 كَرِيمٌ قَدِيرٌ مَلِكٌ بَرَّ رَاءُ دُونٌ سَرَّ حَيْمٌ وَ
 سَابُّ حَلِيمٌ وَهُ

تین بیس کی مقدار بیٹھ کر پھر خطبہ ثانیہ پڑھیں۔

خطبہ ثانیہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنُؤْمِنُ
 بِهِ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ الْفَنَّ
 وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِي إِلَهُ فَلَامُنْهُ
 وَمَنْ يُضْلِلُهُ فَلَا هَادِي لَهُ طَوَّنَشَهَدُ أَنَّ رَبَّ الدِّرَاءَ
 اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ طَوَّنَشَهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا
 عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ الصَّلَاةُ
 وَالسَّلَامُ عَلَى خَيْرِ الْوَرَى بَدْرِ الدُّجَى نُورِ الْمُهَدِّى

صَاحِبِ قَابَ قُوْسَيْنِ أَوْ أَدْنِي رَسُولِ الْقَلَّيْنِ
 بَنْبِيِ الْحَرَمَيْنِ امَامِ الْقِبْلَتَيْنِ شَفِيعُ الْوَمَعْرِ
 فِي الدَّارَيْنِ خَاتِمِ النَّبِيَّنِ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمَيْنِ
 صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى أَلِهِ وَخَلْفَاهِ الرَّاسِدِيْنِ
 أَمَّا بَعْدُ فَاعُوذُ بِرَبِّي مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

یہاں وہ آیت پڑھیں جس کے حوالے سے آپ نے جنم کا خطبہ ارتاد فرمایا
 صَدَقَ اللَّهُ مَوْلَانَا الْعَظِيْمُ وَصَدَقَ رَسُولُهُ النَّبِيُّ الْكَرِيمُ
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 لَا يُوْمٌ أَحَدٌ كُوْنَهُ حَتَّىٰ أَكُونَ أَحَبَّ عَلَيْهِ مِنْ
 وَالِدِيهِ وَوَلَدِيهِ وَالثَّانِيْسِ أَجْمَعِيْنِ

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 اشْعُوا السَّوَادَ الْأَعْظَمَ فَإِنَّهُ مَنْ شَدَّ فِي النَّارِ
 إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمُو بِالْعَدْلِ وَأَنِّي حَسَانٌ وَإِنِّي تَائِي
 ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَا عَنِ الْفَحْشَاءِ وَأَمْنُكُمْ بِالْمَعْنَى
 يَعْطُكُمُو لَعْدَكُو قَذْكُو وَلَكِنْ شُرِّكُ دَلِيلِهِ تَعَالَى

أَعْلَىٰ وَأَوْلَىٰ وَأَكْبَرُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُونَ ۚ

زور، عید الفطر کے خطبہ میں :

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ فَمَنْ

شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلَيَصُمُّهُ

عید الفتح کے خطبہ میں :

لَئِنْ يَتَابَ اللَّهُ لُحُومُهَا وَلَادَ مَاءُهَا وَلَكُنْ

بِنَالَهُ التَّغْوِي

نکاح کے خطبہ میں :

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

إِنَّ كَبَحًا مِنْ سُنْتِي فَمَنْ رَغِبَ حَنْ سُنْتِي فَلَيَسْ

مِنَّا



بِهِ لَهُ أَصْرَى لَهُ حِلْمٌ
أَنْ لَأَفْتُوهُ كَانَ عَلَى الْمُعْتَدِينَ كَنَا بَآمْعَادِ

نقشہ دالہی اوپاٹھ نماز ضلع لاہور و مضائق

لاہور اور مشہور شہروں میں فرق

فرق	نام شر	فرق	نام شر
منٹ بعد		منٹ بعد	
10	اٹک	2	گوجرانوالہ
11	ملتان	3	سُجراں
12	پشاور، بڈنوں	3	سیالکوٹ
14	بہاول پور	3	کوئلی (آزاد کشمیر)
15	ڈیرہ غازیخان	4	مری
23	حیدر آباد	6	راولپنڈی
24	لاڑکانہ	6	سرگودھا
27	کراچی	6	ساہیوال
28	کونہ	5	فیصل آباد
5	ایمٹ آباد، مانسراہ	10	میانوالی

حری۔ سع صادق سے ۵ منٹ قبل بند کر دیں۔

۱. **احتیاط** افطاری۔ غروب آفتاب سے ۵ منٹ بعد کر دیں۔

جنوری

معنی	جگہ مادوں	طعن آنکہ	خواہی نہیں	نف احمد	دست عصاہ	زوب آنکہ	دست عصاہ	مخت											
1	36	36	5	5	5	32	3	7	12	23	11	6	7	36	5	5	5	5	5
2	38	6	11	5	33	3	7	12	23	11	5	7	36	5	5	5	5	5	5
3	38	6	11	5	33	3	8	12	24	11	5	7	36	5	5	5	5	5	5
4	39	6	12	5	34	3	8	12	24	11	4	7	36	5	5	4	5	5	5
5	40	6	13	5	35	3	9	12	25	11	4	7	36	5	5	5	5	5	5
6	41	6	14	5	36	3	9	12	25	11	4	7	37	5	6	5	5	5	5
7	42	6	15	5	37	3	10	12	26	11	4	7	37	5	7	5	5	5	5
8	42	6	16	5	38	3	10	12	26	11	4	7	37	5	8	5	5	5	5
9	43	6	17	5	39	3	11	12	27	11	4	7	37	5	9	5	5	5	5
10	44	6	17	5	39	3	11	12	27	11	3	7	37	5	10	5	5	5	5
11	44	6	18	5	40	3	11	12	27	11	3	7	37	5	11	5	5	5	5
12	45	6	19	5	41	3	12	12	28	11	3	7	37	5	12	5	5	5	5
13	46	6	20	5	42	3	12	12	28	11	3	7	37	5	13	5	5	5	5
14	47	6	21	5	43	3	12	12	28	11	3	7	37	5	14	5	5	5	5
15	48	6	22	5	44	3	13	12	29	11	2	7	37	5	15	5	5	5	5
16	49	6	22	5	45	3	13	12	29	11	2	7	36	5	16	5	5	5	5
17	49	6	23	5	46	3	13	12	29	11	2	7	36	5	17	5	5	5	5
18	50	6	24	5	47	3	14	12	30	11	2	7	35	5	18	5	5	5	5
19	50	6	25	5	48	3	14	12	30	11	2	7	36	5	19	5	5	5	5
20	51	6	26	5	49	3	14	12	31	11	2	7	36	5	20	5	5	5	5
21	52	6	27	5	50	3	15	12	31	11	1	7	36	5	21	5	5	5	5
22	53	6	28	5	51	3	15	12	32	11	1	7	36	5	22	5	5	5	5
23	54	6	29	5	52	3	15	12	32	11	1	7	35	5	23	5	5	5	5
24	55	6	30	5	53	3	15	12	32	11	0	7	35	5	24	5	5	5	5
25	56	6	31	5	54	3	16	12	33	11	0	7	35	5	25	5	5	5	5
26	57	6	32	5	55	3	16	12	33	11	59	6	34	5	26	5	5	5	5
27	58	6	33	5	55	3	16	12	33	11	59	6	34	5	27	5	5	5	5
28	59	6	34	5	58	3	16	12	33	11	58	6	33	5	28	5	5	5	5
29	59	6	35	5	57	3	16	12	33	11	58	6	33	5	29	5	5	5	5
30	00	7	36	5	58	3	16	12	34	11	57	6	32	5	30	5	5	5	5

فروندی

مکان	نام	جنس	عمر	وقت عصر	زدوب آناب	وقت عصر	نصف اللہ	محرومی	محلہ محرومی	طلوع آناب	طلوع آناب	سچ مارق	مکان
منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ
0 7	37 5	59 3	16 12	34 11	56 6	32 5	1						
1 7	38 5	0 4	17 12	34 11	56 6	31 5	2						
1 7	39 5	1 4	17 12	35 11	55 6	31 5	3						
2 7	39 5	1 4	17 12	35 11	54 6	30 5	4						
3 7	40 5	2 4	17 12	35 11	54 6	30 5	5						
4 7	41 5	2 4	17 12	35 11	53 6	29 5	6						
5 7	42 5	3 4	17 12	35 11	52 6	29 5	7						
5 7	43 5	4 4	17 12	35 11	52 6	28 5	8						
6 7	44 5	4 4	17 12	36 11	51 6	28 5	9						
7 7	44 5	5 4	17 12	36 11	50 6	27 5	10						
7 7	45 5	6 4	17 12	36 11	49 6	27 5	11						
8 7	46 5	7 4	17 12	36 11	48 6	26 5	12						
9 7	47 5	8 4	17 12	36 11	47 6	26 5	13						
9 7	48 5	9 4	17 12	36 11	46 6	25 5	14						
10 7	49 5	10 4	17 12	36 11	45 6	24 5	15						
11 7	50 5	11 4	17 12	36 11	44 6	23 5	16						
12 7	50 5	11 4	17 12	36 11	43 6	22 5	17						
13 7	51 5	12 4	17 12	36 11	42 6	21 5	18						
13 7	52 5	13 4	17 12	36 11	41 6	21 5	19						
14 7	53 5	14 4	17 12	36 11	40 6	20 5	20						
15 7	54 5	15 4	17 12	36 11	39 6	19 5	21						
15 7	55 5	16 4	17 12	36 11	38 6	18 5	22						
16 7	55 5	16 4	16 12	36 11	37 6	17 5	23						
17 7	56 5	17 4	16 12	36 11	36 6	16 5	24						
17 7	57 5	18 4	16 12	36 11	35 6	15 5	25						
18 7	58 5	19 4	16 12	36 11	34 6	14 5	26						
19 7	58 5	19 4	16 12	35 11	33 6	12 5	27						
20 7	59 5	20 4	16 12	35 11	32 6	11 5	28						

ماج

مکان	سچ مادق	طلوع آفتاب	نحوہ نگرانی	نصف النہار	وقت انتقالے غیر	وقت غروب آفتاب	نحوہ نگرانی	وقت عشاء
مکان	مکان	مکان	مکان	مکان	مکان	مکان	مکان	مکان
21	7	0	6	20	4	15	12	35
22	7	0	6	21	4	15	12	35
22	7	1	6	21	4	15	12	34
23	7	2	6	22	4	15	12	34
24	7	2	6	22	4	15	12	34
24	7	3	6	23	4	14	12	34
25	7	4	6	23	4	14	12	34
26	7	5	6	24	4	14	12	34
26	7	6	6	25	4	14	12	34
27	7	7	6	25	4	14	12	33
28	7	7	6	26	4	13	12	33
28	7	8	6	26	4	13	12	33
29	7	9	6	27	4	13	12	33
30	7	10	6	28	4	13	12	33
30	7	10	6	28	4	12	12	32
31	7	11	6	29	4	12	12	32
31	7	12	6	29	4	12	12	32
32	7	12	6	29	4	11	12	31
32	7	13	6	30	4	11	12	31
33	7	14	6	30	4	11	12	31
34	7	14	6	30	4	10	12	30
34	7	15	6	31	4	10	12	30
35	7	16	6	31	4	10	12	30
36	7	16	6	31	4	9	12	29
37	7	17	6	32	4	9	12	29
37	7	18	6	32	4	9	12	29
38	7	18	6	33	4	9	12	28
39	7	19	6	33	4	8	12	28
40	7	20	6	33	4	8	12	28
41	7	20	6	34	4	8	12	27
42	7	21	6	34	4	7	12	27

اپریل

معنی	صحیح صادق	طلوع آفتاب	امتحانے نمبر	محرومی	نصف الہدایہ	امدادے نظر	زندگی میں احتیاط	وقت صدر	وقت مشاہ	وقت آنکاب	زندگی میں آنکاب	وقت صدر		
معنی	اصدقاء نہ ہوں	امتحانے نمبر	امتحانے نمبر	امتحانے نمبر	امتحانے نمبر	امتحانے نمبر	امتحانے نمبر							
43	7	21	6	34	4	7	12	26	11	52	5	32	4	1
44	7	22	6	35	4	7	12	26	11	51	5	30	4	2
45	7	22	6	35	4	6	12	25	11	49	5	29	4	3
46	7	23	6	35	4	5	12	25	11	48	5	27	4	4
46	7	24	6	36	4	6	12	25	11	47	5	26	4	5
47	7	25	6	36	4	6	12	24	11	46	5	24	4	6
48	7	26	6	36	4	5	12	24	11	45	5	23	4	7
49	7	26	6	37	4	5	12	23	11	43	5	21	4	8
49	7	27	6	37	4	3	12	23	11	42	5	19	4	9
50	7	28	6	38	4	5	12	23	11	41	5	18	4	10
51	7	28	6	38	4	4	12	22	11	39	5	16	4	11
52	7	29	6	38	4	4	12	22	11	38	5	15	4	12
53	7	29	6	39	4	4	12	21	11	37	5	13	4	13
54	7	30	6	39	4	4	12	21	11	36	5	12	4	14
55	7	30	6	40	4	3	12	21	11	35	5	10	4	15
55	7	31	6	40	4	3	12	20	11	34	5	9	4	16
56	7	32	6	41	4	3	12	20	11	33	5	8	4	17
57	7	32	6	41	4	2	12	19	11	32	5	6	4	18
58	7	33	6	42	4	2	12	19	11	31	5	5	4	19
58	7	34	6	42	4	2	12	19	11	30	5	4	4	20
59	7	34	6	43	4	2	12	18	11	29	5	2	4	21
0	8	35	6	44	4	2	12	18	11	28	5	1	4	22
1	8	36	6	44	4	1	12	17	11	26	5	59	3	23
2	8	36	6	45	4	1	12	17	11	25	5	58	3	24
3	8	37	6	46	4	1	12	17	11	24	5	57	3	25
4	8	38	6	47	4	1	12	16	11	23	5	55	3	26
5	8	39	6	47	4	1	12	16	11	22	5	54	3	27
6	8	39	6	48	4	0	12	16	11	21	5	53	3	28
7	8	40	6	49	4	0	12	16	11	20	5	52	3	29
8	8	41	6	49	4	0	12	15	11	19	5	51	3	30

ہفتی

نمبر	جتنی	سچ سادق	طلوع آفتاب	امتحانے نظر	خود تحری	نصف اللہ	وقت عمر	غروب آفتاب	وقت مٹھا	وقت صفا				
9	8	41	6	50	4	0	12	15	11	18	5	50	3	1
10	8	42	6	50	4	0	12	15	11	17	5	49	3	2
11	8	43	6	51	4	0	12	15	11	16	5	48	3	3
12	8	43	6	51	4	0	12	15	11	15	5	47	3	4
13	8	44	6	52	4	0	12	15	11	15	5	46	3	5
14	8	45	6	52	4	0	12	14	11	14	5	45	3	6
15	8	45	6	52	4	0	12	14	11	13	5	43	3	7
16	8	46	6	53	4	59	11	14	11	12	5	42	3	8
16	8	47	6	53	4	59	11	14	11	11	5	41	3	9
17	8	48	6	53	4	59	11	13	11	10	5	40	3	10
18	8	48	6	53	4	59	11	13	11	9	5	38	3	11
20	8	49	6	53	4	59	11	13	11	9	5	37	3	12
21	8	50	6	54	4	59	11	13	11	8	5	36	3	13
22	8	50	6	54	4	59	11	13	11	7	5	35	3	14
23	8	51	6	54	4	59	11	12	11	7	5	34	3	15
24	8	52	6	54	4	59	11	12	11	6	5	33	3	16
24	8	52	6	54	4	59	11	12	11	5	5	33	3	17
25	8	53	6	54	4	59	11	12	11	5	5	32	3	18
26	8	54	6	55	4	59	11	12	11	4	5	31	3	19
27	8	54	6	55	4	59	11	12	11	3	5	30	3	20
28	8	55	6	55	4	59	11	12	11	3	5	29	3	21
29	8	56	6	55	4	59	11	12	11	3	5	28	3	22
30	8	57	6	55	4	0	12	12	11	2	5	27	3	23
31	8	57	6	55	4	0	12	12	11	2	5	27	3	24
32	8	58	6	55	4	0	12	12	11	1	5	26	3	25
33	8	59	6	56	4	0	12	12	11	1	5	25	3	26
34	8	59	6	56	4	0	12	12	11	1	5	25	3	27
35	8	0	7	56	4	0	12	12	11	0	5	24	3	28
36	8	0	7	56	4	0	12	12	11	0	5	23	3	29
37	8	1	7	56	4	0	12	12	11	59	4	22	3	30
38	8	1	7	56	4	0	12	12	11	59	4	22	3	31

جون

جو لائی

مدع	صحیح صادق	اعلیٰ فرمانبرداری	مدع	طلوع آفتاب	انشائے بصر	مخواہ نمری	اہفت کال نہایت	نصف اللہ	وقت عمر	غزوہ آفتاب	وقت عشاء
مخت	مخت	مخت	مخت	مخت	مخت	مخت	مخت	مخت	مخت	مخت	مخت
50	8	11	7	2	5	6	12	16	11	1	5
50	8	11	7	2	5	7	12	17	11	1	5
50	8	11	7	2	5	7	12	17	11	2	5
49	8	11	7	2	5	7	12	17	11	2	5
49	8	11	7	2	5	7	12	18	11	3	5
49	8	11	7	2	5	7	12	18	11	3	5
48	8	11	7	2	5	8	12	18	11	4	5
48	8	11	7	2	5	8	12	18	11	4	5
48	8	11	7	2	5	8	12	18	11	4	5
48	8	11	7	1	5	8	12	19	11	5	5
47	8	10	7	1	5	8	12	19	11	5	5
47	8	10	7	1	5	8	12	19	11	5	5
47	8	10	7	1	5	8	12	19	11	6	5
46	5	10	7	1	5	8	12	19	11	6	5
46	8	9	7	1	5	8	12	20	11	7	5
45	8	9	7	1	5	9	12	20	11	8	5
45	8	9	7	0	5	9	12	20	11	9	5
44	8	9	7	0	5	9	12	20	11	9	5
44	8	8	7	0	5	9	12	21	11	10	5
43	8	8	7	0	5	9	12	21	11	10	5
43	8	8	7	0	5	9	12	21	11	11	5
42	8	7	7	0	5	9	12	21	11	11	5
41	8	6	7	59	4	9	12	21	11	11	5
40	8	6	7	59	4	9	12	21	11	12	5
39	8	5	7	59	4	9	12	21	11	12	5
38	8	5	7	59	4	9	12	22	11	13	5
37	8	4	7	59	4	9	12	22	11	14	5
36	8	3	7	59	4	9	12	22	11	15	5
35	8	2	7	58	4	9	12	22	11	16	5
35	8	2	7	58	4	9	12	22	11	17	5
34	8	1	7	58	4	9	12	22	11	17	5
33	8	0	7	58	4	9	12	22	11	18	5

اکٹ

ستمبر

نمبر	ریس	دلت	میر	صف	محمدی	مکان	طوع آنے	مع ماق	دیغ
				من	من	من	من	بند	بند
52	7	28	6	38	4	3	12	21	11
51	7	27	6	37	4	3	12	21	11
49	7	26	6	36	4	2	12	21	11
48	7	24	5	35	4	2	12	20	11
47	7	23	6	34	4	2	12	20	11
45	7	22	6	33	4	1	12	20	11
44	7	20	6	32	4	1	12	19	11
42	7	19	6	31	4	1	12	19	11
41	7	18	6	30	4	0	12	19	11
39	7	16	6	29	4	0	12	18	11
38	7	15	6	28	4	0	12	18	11
37	7	14	6	27	4	59	11	18	11
35	7	13	6	26	4	59	11	18	11
34	7	11	6	25	4	59	11	17	11
33	7	10	6	24	4	58	11	17	11
32	8	6	23	4	58	11	17	11	47
31	7	5	22	4	58	11	17	11	48
30	6	6	21	4	57	11	16	11	49
29	5	5	20	4	57	11	16	11	50
28	4	6	19	4	55	11	16	11	51
27	2	6	18	4	56	11	15	11	52
26	1	6	17	4	56	11	15	11	52
25	59	5	16	4	55	11	15	11	53
24	58	5	15	4	55	11	14	11	53
23	57	5	14	4	55	11	14	11	53
22	56	5	13	4	54	11	14	11	53
21	54	5	12	4	54	11	13	11	54
20	53	5	11	4	54	11	13	11	55
19	52	5	10	4	53	11	13	11	55
18	50	5	9	4	53	11	12	11	56

اکتوبر

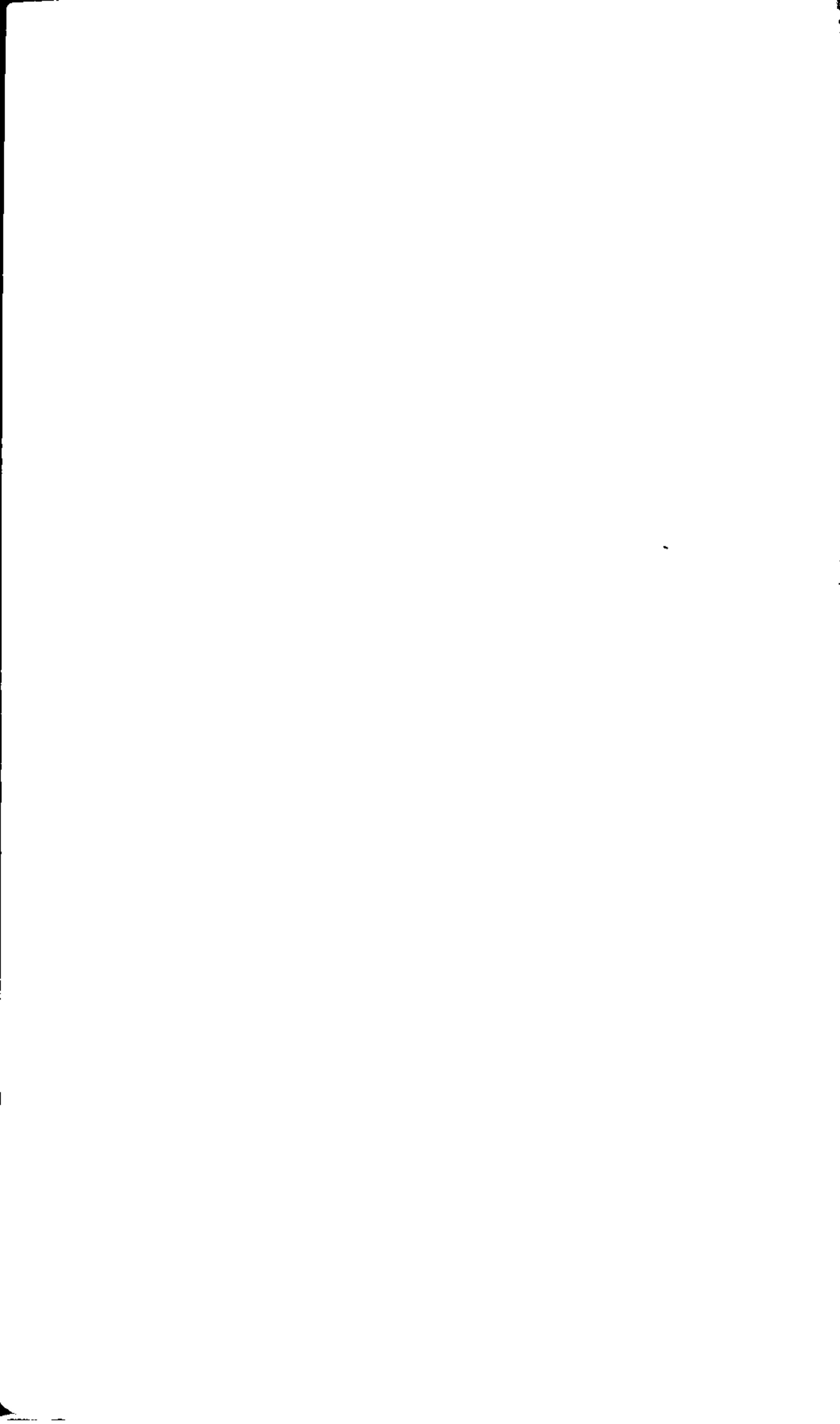
تاریخ	صیحہ صادق	طلع آفتاب	اختانے بھر	خوب نمری	نصف المہینہ	وقت عمر	غروب آفتاب	وقت مہینہ
۱	۱	۳۵	۵	۱۲	۱۱	۵۳	۴	۸
۲	۲	۳۶	۴	۱۲	۱۱	۵۳	۴	۷
۳	۳	۳۶	۴	۱۲	۱۱	۵۲	۴	۷
۴	۴	۳۷	۴	۱۱	۱۱	۵۲	۴	۷
۵	۵	۳۷	۴	۱۱	۱۱	۵۱	۴	۷
۶	۶	۳۸	۴	۱۰	۱۱	۵۱	۴	۷
۷	۷	۳۸	۴	۱۰	۱۱	۵۰	۴	۷
۸	۸	۳۹	۴	۱۰	۱۱	۵۰	۴	۷
۹	۹	۴۰	۴	۱۰	۱۱	۴۹	۴	۷
۱۰	۱۰	۴۰	۴	۱۰	۱۱	۴۹	۴	۷
۱۱	۱۱	۴۰	۴	۱۰	۱۱	۴۹	۴	۷
۱۲	۱۲	۴۱	۴	۱۰	۱۱	۴۹	۴	۷
۱۳	۱۳	۴۱	۴	۱۰	۱۱	۴۸	۴	۷
۱۴	۱۴	۴۲	۴	۱۰	۱۱	۴۸	۴	۷
۱۵	۱۵	۴۲	۴	۱۰	۱۱	۴۷	۴	۷
۱۶	۱۶	۴۲	۴	۱۰	۱۱	۴۷	۴	۷
۱۷	۱۷	۴۲	۴	۱۰	۱۱	۴۷	۴	۷
۱۸	۱۸	۴۲	۴	۱۰	۱۱	۴۷	۴	۷
۱۹	۱۹	۴۲	۴	۱۰	۱۱	۴۷	۴	۷
۲۰	۲۰	۴۲	۴	۱۰	۱۱	۴۷	۴	۷
۲۱	۲۱	۴۲	۴	۱۰	۱۱	۴۷	۴	۷
۲۲	۲۲	۴۲	۴	۱۰	۱۱	۴۷	۴	۷
۲۳	۲۳	۴۲	۴	۱۰	۱۱	۴۷	۴	۷
۲۴	۲۴	۴۲	۴	۱۰	۱۱	۴۷	۴	۷
۲۵	۲۵	۴۲	۴	۱۰	۱۱	۴۷	۴	۷
۲۶	۲۶	۴۲	۴	۱۰	۱۱	۴۷	۴	۷
۲۷	۲۷	۴۲	۴	۱۰	۱۱	۴۷	۴	۷
۲۸	۲۸	۴۲	۴	۱۰	۱۱	۴۷	۴	۷
۲۹	۲۹	۴۲	۴	۱۰	۱۱	۴۷	۴	۷
۳۰	۳۰	۴۲	۴	۱۰	۱۱	۴۷	۴	۷
۳۱	۳۱	۴۲	۴	۱۰	۱۱	۴۷	۴	۷

نومبر

| مکمل |
|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|
| 37 | 6 | 14 | 5 | 37 | 3 | 47 | 11 | 5 | 11 | 19 | 6 | 56 | 4 | 1 | | | | | |
| 36 | 6 | 14 | 5 | 36 | 3 | 47 | 11 | 5 | 11 | 20 | 6 | 57 | 4 | 2 | | | | | |
| 35 | 6 | 13 | 5 | 36 | 3 | 47 | 11 | 5 | 11 | 21 | 6 | 57 | 4 | 3 | | | | | |
| 34 | 6 | 12 | 5 | 35 | 3 | 47 | 11 | 5 | 11 | 22 | 6 | 58 | 4 | 4 | | | | | |
| 33 | 6 | 11 | 5 | 34 | 3 | 47 | 11 | 5 | 11 | 23 | 6 | 59 | 4 | 5 | | | | | |
| 33 | 6 | 10 | 5 | 34 | 3 | 47 | 11 | 5 | 11 | 23 | 6 | 59 | 4 | 6 | | | | | |
| 32 | 6 | 10 | 5 | 33 | 3 | 47 | 11 | 5 | 11 | 24 | 6 | 0 | 5 | 7 | | | | | |
| 32 | 6 | 9 | 5 | 33 | 3 | 47 | 11 | 5 | 11 | 25 | 6 | 1 | 5 | 8 | | | | | |
| 31 | 6 | 9 | 5 | 32 | 3 | 47 | 11 | 5 | 11 | 25 | 6 | 1 | 5 | 9 | | | | | |
| 31 | 6 | 8 | 5 | 32 | 3 | 47 | 11 | 5 | 11 | 26 | 6 | 2 | 5 | 10 | | | | | |
| 30 | 6 | 7 | 5 | 31 | 3 | 47 | 11 | 5 | 11 | 27 | 6 | 3 | 5 | 11 | | | | | |
| 29 | 6 | 6 | 5 | 30 | 3 | 47 | 11 | 5 | 11 | 28 | 6 | 3 | 5 | 12 | | | | | |
| 29 | 6 | 5 | 5 | 29 | 3 | 47 | 11 | 5 | 11 | 29 | 6 | 4 | 5 | 13 | | | | | |
| 29 | 6 | 5 | 5 | 29 | 3 | 47 | 11 | 5 | 11 | 29 | 6 | 5 | 5 | 14 | | | | | |
| 29 | 6 | 4 | 5 | 28 | 3 | 48 | 11 | 5 | 11 | 30 | 6 | 5 | 5 | 15 | | | | | |
| 28 | 6 | 4 | 5 | 28 | 3 | 48 | 11 | 5 | 11 | 31 | 6 | 6 | 5 | 16 | | | | | |
| 28 | 6 | 3 | 5 | 27 | 3 | 48 | 11 | 5 | 11 | 32 | 6 | 7 | 5 | 17 | | | | | |
| 28 | 6 | 3 | 5 | 27 | 3 | 48 | 11 | 5 | 11 | 33 | 6 | 8 | 5 | 18 | | | | | |
| 27 | 6 | 2 | 5 | 26 | 3 | 48 | 11 | 5 | 11 | 34 | 6 | 9 | 5 | 19 | | | | | |
| 27 | 6 | 2 | 5 | 26 | 3 | 49 | 11 | 6 | 11 | 35 | 6 | 10 | 5 | 20 | | | | | |
| 27 | 6 | 2 | 5 | 26 | 3 | 49 | 11 | 6 | 11 | 36 | 6 | 10 | 5 | 21 | | | | | |
| 27 | 6 | 1 | 5 | 25 | 3 | 49 | 11 | 6 | 11 | 36 | 6 | 11 | 5 | 22 | | | | | |
| 26 | 6 | 1 | 5 | 25 | 3 | 49 | 11 | 6 | 11 | 37 | 6 | 12 | 5 | 23 | | | | | |
| 26 | 6 | 0 | 5 | 25 | 3 | 50 | 11 | 6 | 11 | 38 | 6 | 13 | 5 | 24 | | | | | |
| 26 | 6 | 0 | 5 | 24 | 3 | 50 | 11 | 6 | 11 | 39 | 6 | 13 | 5 | 25 | | | | | |
| 26 | 6 | 0 | 5 | 24 | 3 | 50 | 11 | 7 | 11 | 40 | 6 | 14 | 5 | 26 | | | | | |
| 26 | 6 | 59 | 4 | 24 | 3 | 51 | 11 | 7 | 11 | 40 | 6 | 15 | 5 | 27 | | | | | |
| 26 | 6 | 59 | 4 | 23 | 3 | 51 | 11 | 7 | 11 | 41 | 6 | 15 | 5 | 28 | | | | | |
| 25 | 6 | 59 | 4 | 23 | 3 | 51 | 11 | 7 | 11 | 42 | 6 | 16 | 5 | 29 | | | | | |
| 25 | | 59 | 4 | 23 | 3 | 51 | 11 | 8 | 11 | 42 | 6 | 17 | 5 | 30 | | | | | |

دسمبر

مکان	تاریخ	وقت عصر	غروب آفتاب	وقت عشاء	نیل آنہ	نیل آنہ عصر	نیل آنہ شب	نیل آنہ نیل	نیل آنہ نیل	وقت طلوع آفتاب	وقت احتراق فجر	وقت انتقال	وقت مارچ	وقت ابتداء مارچ	وقت
گز	من	گز	من	گز	من	گز	من	گز	من	گز	من	گز	من	گز	من
25	6	59	4	22	3	52	11	8	11	44	6	18	5	1	
25	6	59	4	22	3	52	11	9	11	45	6	19	5	2	
25	6	59	4	22	3	53	11	9	11	46	6	20	5	3	
25	6	59	4	22	3	53	11	9	11	47	6	20	5	4	
25	6	59	4	22	3	54	11	10	11	48	6	21	5	5	
26	6	59	4	22	3	54	11	10	11	49	6	22	5	6	
26	6	59	4	23	3	54	11	10	11	50	6	22	5	7	
26	6	59	4	23	3	55	11	11	11	50	6	23	5	8	
26	6	59	4	23	3	55	11	11	11	51	6	24	5	9	
27	6	59	4	23	3	56	11	11	11	51	6	24	5	10	
27	6	59	4	24	3	56	11	12	11	51	6	25	5	11	
27	6	59	4	24	3	57	11	12	11	52	6	26	5	12	
28	6	0	5	24	3	57	11	13	11	53	6	26	5	13	
28	6	0	5	25	3	58	11	13	11	53	6	27	5	14	
29	6	1	5	25	3	58	11	14	11	54	6	27	5	15	
29	6	1	5	25	3	59	11	15	11	55	6	28	5	16	
29	6	2	5	26	3	59	11	15	11	56	6	29	5	17	
30	6	2	5	26	3	0	12	16	11	56	6	30	5	18	
30	6	3	5	26	3	0	12	16	11	57	6	30	5	19	
31	6	4	5	27	3	1	12	17	11	58	6	31	5	20	
31	6	4	5	27	3	1	12	17	11	58	6	31	5	21	
31	6	5	5	27	3	2	12	18	11	59	6	32	5	22	
32	6	5	5	28	3	2	12	18	11	59	6	33	5	23	
32	6	6	5	28	3	3	12	19	11	0	7	33	5	24	
33	6	6	5	28	3	3	12	20	11	0	7	34	5	25	
33	6	7	5	29	3	4	12	20	11	1	7	34	5	26	
34	6	7	5	29	3	4	12	20	11	1	7	34	5	27	
35	6	8	5	30	3	5	12	21	11	2	7	35	5	28	
35	6	8	5	30	3	5	12	21	11	2	7	35	5	29	
36	6	9	5	31	3	6	12	22	11	3	7	35	5	30	
36	6	9	5	31	3	6	12	22	11	3	7	36	5	31	



قرآن پاک کے خلاف سازش کا انکشاف

تحقیق: علامہ ذاکر محمود احمد ساقی

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا
لِّيغْفِرَلَكَ اللَّهُ مَا تَقدَّمَ مِنْ
ذَبْكَ وَمَا تَأْخَرُ (اتجع: ۱)

ترجمہ ادنیٰ حضرات:

ترجمہ: ہم نے فیصلہ کر دیا تیرے واسطے صریح فیصلہ نامعاف کرے جھکو اللہ جو آگئے ہوئے تیرے گناہ اور جو چیز ہے۔ (شاہ عبد القادر)

بے شک (اے نبی) ہم نے آپ کو ایک کھلم کھلانے کی فتح دی تاکہ جو کچھ تیرے گناہ آگئے ہوئے اور چیز ہے سب کو اللہ معااف فرمائے۔

(مولوی محمد جو ناگری)

اے نبی ہم نے تم کو ایک کھلی فتح دی تاکہ اللہ تعالیٰ تمہاری اگلی بچپن کو تھاں پر گزر فرمائے۔ (مودودی)

تحقیق فتح دی ہم نے جھکو طاہر تاکہ بخشے واسطے تیرے خدا جو کچھ ہوا تھا پسلے گناہوں سے تیرے جو کچھ ہے ہوا۔ (شاہ رفیع الدین)

اے محظیٰ نبی ہم نے تم کو فتح دی فتح بھی صریح و صاف تاکہ خدا تمہارے اگلے اور بچپنے گناہ بخش دے۔ (مولوی فتح محمد جاندھری)

بے شک ہم نے آپ کو کھلم کھلانے کی فتح دی تاکہ اللہ آپ کی سب اگلی بچپن خطائیں معاف کر دے۔ (عبد الماجد دریا آبادی)

اسے چیغبری یہ حدیثہ کی صلح کیا ہوئی۔ درحقیقت ہم نے تمہاری کھلم کھلانے کی فتح کر دی تاکہ تم اس فتح کے شکریہ میں دین حق کی ترقی کیلئے اور زیادہ کوشش کرو اور اس کے صلے میں تمہارے اگلے اور بچپنے عناب سراف بکرے۔ (ڈپٹی نذری احمد)

پہلک ہم نے آپ کو ایک کھلم کھلانے کی فتح دی تاکہ تمہارے اسے

معاف فرمادے (اشرف علی تھانوی) کے لئے

بے شک ہم نے تمہارے اسے ایک کھلم کھلانے کی فتح دی تاکہ تمہارے اگلے بچپنے گناہوں کو بخش دے۔ (مرزا حیرت دہلوی)

ترجمہ اعلیٰ حضرات:

بے شک ہم نے تمہارے اسے اگلے تمہارے

تمہارے

مَكَرُوْ وَ مَكَرَ اللَّهُ
وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ
ترجمہ ادنیٰ حضرات:

اور کافروں نے مکر کیا اور اللہ تعالیٰ نے بھی مکر کیا۔ (مولوی محمد جو ناگری)

اور وہ چال چلے اور خدا بھی چال چلا اور خدا خوب چال چلنے والا ہے۔

(مولوی فتح محمد جاندھری)

مکر کیا کافروں نے اور مکر کیا اللہ نے اور اللہ کا داؤ سب سے بہتر ہے۔

(مولوی محمود الحسن دیوبندی)

ترجمہ اعلیٰ حضرات:

اور کافروں نے مکر کیا اور اللہ نے ان کے ہلاک کی

خفیہ تہذیب فرمائی اور اللہ سب سے بہتر چھپی تہذیب

فرمانے والا ہے۔ (اعلیٰ حضرات)

وَوَجَدَكَ ضَالًا فَهَدَى (سورہ الصافیہ آیت ۷)

ترجمہ: اور پایا تھکو بھنکتا ہوا پھر راہ بی (شاہ عبد القادر)

اور پایا تھکو راہ بھولا ہوا پس راہ دکھائی (شاہ رفیع الدین)

اور تھجھے راہ بھولا پا کر ہدایت نہیں دی (مولوی محمد جو ناگری)

اور نہ سے ناواقف دیکھا تو سیدہ استدکھایا (مولوی فتح محمد جاندھری)

اور آپ کو بے خبر پایا سورتہ بتایا (عبد الماجد دریا آبادی)

اور نہ اوقف را پایا اور پھر ہدایت بخشی (مودودی)

اور تھسیں گم کر دیا تو کی تھسیں ہدایت (نہیں) کی "مرزا حیرت دہلوی"

اور تم کو دیکھا کہ راہ حق کی تلاش میں بھنکے بھنکے پھر رہے ہو تو تم کو دین اسلام کا سید حمار استدکھایا (ڈپٹی نذری احمد)

اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو شریعت سے بے خبر پایا تو آپ پوشریعت کا راستہ پتلادی" (اشرف علی تھانوی)

ترجمہ اعلیٰ حضرات:

اور تھسیں اپنی محبت میں خود رفتہ پایا تو اپنی طرف راہ دی

(اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں)

۷۵۲

ملنے کا پتہ

5012678

سوندھنے کا پتہ

نو اڑا نظر پر اسیزد چانگ پارک اس علی گریز مسجد ہاں چوگی امر سدھولا ہو رون: 5813205-5811633

مرکزی مجلس احناف فون: 5012678